DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں — مورخہ 05-09-2022	اخبارات
1۔بلوچستان میں سیلاب نے بڑی تباہی مچائی، وزیراعظم کا وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری، آئی جی پولیس نے استقبال کیا	مشرق ودیگراخبارات
2۔بارشوں اور سیلاب سے قومی شاہراہوں کے نیٹ ورک کو شدید نقصان پہنچا، وزیراعلیٰ	جنگ ودیگراخبارات
3۔بلوچستان کے سیلاب متاثرہ اضلاع میں 300 طبی کیمپ لگائے جائیں گے، وفاقی وزیر	انتخاب ودیگراخبارات
4۔وفاق متاثرین کی بحالی کیلئے کردار ادا کر رہا ہے، مولانا واسع	جنگ ودیگراخبارات
5۔بلوچستان کو ملانے والی رابطہ سڑکیں کم حجم ٹریفک کیلئے کھول دیں، وفاقی وزیر	جنگ ودیگراخبارات
6۔بلوچستان تاریخ کے بدترین سیلاب کا سامنا کر رہا ہے، ضیاء لانگو	جنگ ودیگراخبارات
7۔متاثرین کو تمام سہولیات فراہم کی جارہی، اکیلا نہیں چھوڑیں گے، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگراخبارات
8۔سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے صلاحتیں بروئے کار لائی جارہی ہیں، ڈی آئی جی کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
9۔متاثرین کی دادرسی نہ کرنے پر کمشنر سمیت نصیر آباد کے تمام انتظامی افسران تبدیل	جنگ ودیگراخبارات
10۔چمن پسنجر آج سے دوبارہ چلائی جائے گی، ریلوے حکام	جنگ ودیگراخبارات
11۔آبی گزرگاہوں پر ہر قسم کی تعمیرات پر ایک ماہ کی پابندی عائد	جنگ ودیگراخبارات
12۔سیلاب سے متاثرہ ہنہ اوڑک کے عوام حکومتی امداد کے منتظر، کوئٹہ بار	جنگ ودیگراخبارات
13۔شہباز شریف کے دورے کی اطلاع تک نہیں دی گئی، سردار رند	جنگ ودیگراخبارات
14۔متاثرین بے یارومددگار، جعلی حکومت زمین پر نظر نہیں آرہی، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
15۔وزیراعظم کا بلوچستان کیلئے پیکج کا اعلان نہ کرنا زیادتی ہے، قاسم سوری	مشرق ودیگراخبارت
16۔ریاستی ادارے اور بلوچ جہدکار مذاکرات کی میز پر آئیں، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگراخبارات
17۔دھرنا کمیٹی کے مطالبات تسلیم نہ ہونے تو سخت اقدامات پر مجبور ہونگے، مقررین	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

قلات چرس برآمد ملزم گرفتار، خضدار، گریشہ سے ڈاکٹر کریم ساجدی سمیت 6 افراد لاپتہ، چھتر فائرنگ سے 3 افراد زخمی

عوامی مسائل

نوشکی پاک ایران ریلوے ٹریک متعدد مقامات پر متاثر، ٹرین سروس بحال نہ ہوسکی، گنداخہ ومضافات زیرآب سیلابی پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ، ڈیرہ مراد جمالی، سیلاب متاثرین بیمار ہونے لگے دو بچے گیسٹرو سے جاں بحق، بلوچستان میں سیلابی صورتحال برقرار متاثرین کو خیموں خوراک ادویات کی قلت کا سامنا ،نوشکی، آٹا چینی افغانستان سمگلنگ سے بحران پیدا ہونے کا خدشہ، پنجگور میں آٹے کا بحران 20 کلو کا تھیلا 5 ہزار کا ہوگیا، ڈیرہ اللہ یار، حیردین ڈرین میں شگاف پر نہ ہوسکا، عوام نقل مکانی پر مجبور، سیلاب متاثرہ علاقوں میں ڈائریا، جلد، پیٹ کی بیماریاں پھیلنے لگیں 73 ہزار مریض رجسٹرڈ۔۔۔

مورخہ 05-09-2022

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"متاثرہ انفراسٹرکچر کی بحالی کا کام اور وزیر اعظم کا دورہ پاکستان "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہا کہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں ملک بھر میں ہونے والی تباہی اتنی شدت کی حامل اور ہمہ گیر ہے کہ بظاہر یہی لگ رہا ہے کہ ہمیں حالات سے نکلنے میں ایک عرصہ لگ جائے گا وجہ یہ ہے کہ ایک تو وسائل کی کمی اور مسائل بہت زیادہ ہیں جبکہ اس کیساتھ ساتھ ہونے والے نقصانات ہمہ گیر اور سنگین نوعیت کے ہیں بلوچستان سمیت ملک بھر میں مواصلات وتعمیرات ، زراعت ، گلہ بانی اور مجموعی انفراسٹرکچر انتہائی زیادہ متاثر ہوا ہے اور جوں جوں وقت گزر رہا ہے جہاں اس بات کی ضرورت بڑھتی چلی جارہی ہے کہ متاثرین کی امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں میں تیزی اور وسعت لائی جائے وہاں یہ مطالبہ بھی زور پکڑ رہا ہے کہ مواصلات بالخصوص قومی شاہراہوں کی تعمیر و مرمت اور بحالی کا کام تیز کیا جائے شاہراہوں سے متعلق یہاں اس بات کا بھی ذکر ضروری ہے کہ سیلاب زدہ علاقوں میں شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کی بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے وزیر اعظم مواصلات اور سڑکوں کی بحالی کے کام کی نگرانی خود کر رہے ہیں اس حوالے سے انہیں روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ بھی پیش کی جارہی ہے ، جہاں تک انفراسٹرکچر کی بحالی اور وزیر اعظم کے دورہ بلوچستان یا پھر ظاہر کئے گئے عزم کا تعلق ہے تو ہم وزیر اعظم شہباز شریف کے عزم کو سراہتے ہیں اور ان کے اس فیصلے کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کہ وہ شاہراہوں کی بحالی کے امور کی خود نگرانی کر رہے ہیں روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ طلب کر رہے ہیں ہم اسے سراہتے ہیں اور اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ جلد سے جلد قومی شاہراہوں کی بحالی اور تعمیر ومرمت کے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیا جائے گا اس وقت اگر بلوچستان سمیت ملک بھر میں آٹے اور اجناس کی کمی اور قلت کا سماں ہے تو اس کی اور بھی وجوہات ہوں گی ایک وجہ راستوں کی بندش اور ترسیل کا نہ ہونا بھی ہے جبکہ بلوچستان کی اگر بات کی جائے تو سندھ کے بعد ہمارے صوبے بلوچستان میں سب سے زیادہ نقصانات ہوئے ہیں یہ نقصانات ہمہ گیر اور ہمہ جہت ہیں ان سے نمٹنے کیلئے صوبائی حکومت کے پاس وسائل کی اشد قلت اور کمی ہے وفاقی حکومت کے صوبے کے ساتھ معاونت وہمکاری کا عمل جاری وساری رکھنا چاہئے اور صوبے کی زیادہ سے زیادہ مدد کرنی چاہئے تاکہ صوبے کو جلد سے جلد ان حالات سے نکالا جاسکے۔

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"سیلاب زدگان کی امداد و بحالی مقدس فریضہ ھے "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"امداد وبحالی کی سرگرمیاں اور وزیر اعظم کا دورہ پاکستان "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"سیلاب اور امدادی کا رروائیاں "** کے عنوان سے مسعود ماجد کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

Daily:

Bullet No.

Dated:

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز

مصائب میں گھرے متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، شہباز شریف بحالی کے کاموں میں مصروف مزدوروں کیلئے 50 لاکھ روپے انعام کا اعلان

متحد ہو کر چیلنج کا مقابلہ کرنا ہوگا

بلوچستان میں سیلاب نے بڑی تباہی مچائی: وزیر اعظم

بحالی کا کام قومی خدمت، سیلاب کی بڑی آفت کے بعد لوگوں نے جذبے اور پوری لگن کے ساتھ متاثرین کی خدمت کی، مصیبت کا وقت جب آتا ہے تو پوری قوم اکٹھی ہو جاتی ہے

ملک کے بیشتر حصوں کو سیلاب کا سامنا ہے، سب سے زیادہ سندھ اور بلوچستان متاثر ہوئے، لاکھوں گھر تباہ اور لوگوں کے ہزاروں مال مویشی بہہ گئے، فصلیں تباہ ہو گئیں، شہباز شریف

متاثرہ سڑکوں کو جلد سے جلد بحال کیا جائے گا، وزیراعظم کا دورہ بلوچستان، پنجرا پل پر سیلاب متاثرہ روڈ اور اور ریلوے انفرااسٹرکچر کی بحالی کے اقدامات کے حوالے سے بریفنگ

سیلاب کے حوالے سے امدادی کارروائیوں اور بحالی میں تاجر طبقے کردار انتہائی اہم ہے، گیس کی بحالی کیلئے کام کرنے والی ٹیم کیلئے بھی 10 لاکھ روپے کا اعلان کرتا ہوں، گفتگو

بولان، سبی، کوئٹہ، لاہور (نامہ نگاران، این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں سیلاب کے متاثرہ اضلاع کے دورے کے دوران بحالی کے...... بقیہ نمبر 6 صفحہ 9 پر

اقدامات میں سرگرم مزدوروں کیلئے 50،50 لاکھ روپے کے انعامات کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بحالی کا کام قومی خدمت ہے جس کیلئے پوری قوم آپ کو دعائیں دے رہی ہے، ایسے وقت میں سب کا متحد ہونا انتہائی ضروری ہے، متاثرہ سڑکوں کو جلد سے جلد بحال کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علما اسلام (ف) کے رہنما مولانا عبدالغفور حیدری بھی وزیراعظم کے ہمراہ موجود تھے۔ ضلع کچھی میں سیلاب سے ہونے والا نقصانات اور بحالی سے متعلق وزیراعظم کو بریفنگ دی گئی اور پنجرا پل پر سیلاب متاثرہ روڈ اور اور ریلوے انفرااسٹرکچر کی بحالی کے اقدامات کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں وزیراعظم کو بتایا گیا کہ انفرااسٹرکچر کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے، انفرااسٹرکچر کی بحالی میں پہلے سے بھی بہتر انداز میں کام کیا جائے گا، پل کی تعمیر کے لیے غیرملکی ماہرین سے مدد لی جائے گی۔ اس موقع پر وزیراعظم نے چیف انجینئر شاہد حسان اور ان کی ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک روشن مثال ہے کہ جب مشکل وقت آتا ہے تو کس طرح مل کر کام کیا جاتا ہے۔ انہوں نے چیف انجینئر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ یہ سب تنخواہ کے لیے نہیں کر رہے بلکہ قوم سے کیا گیا اپنا وعدہ نبھا رہے ہیں، آپ کا یہ عزم پوری قوم کے لیے مشعل راہ ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بحالی کا کام قومی خدمت ہے اور پوری قوم ان کیلئے آپ کو دعائیں دے رہی ہے، ایسے وقت میں سب کا متحد ہونا انتہائی ضروری ہے جب ملک کے بیشتر حصوں کو سیلاب کا سامنا ہے اور عوام مصائب میں گھرے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے لاکھوں گھر تباہ ہو گئے ہیں، سیلاب سے سب سے زیادہ سندھ اور اس کے بعد بلوچستان متاثر ہوئے، لوگوں کے مال مویشی بہہ گئے اور فصلیں تباہ ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں، مبارکباد دیتا ہوں اور پوری قوم کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اس وقت قوم کے مسیحا ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ میں یہاں کے مزدوروں کے لیے 50 لاکھ روپے کا اعلان کرتا ہوں تاکہ یہ ایک مثال قائم ہو کہ برے وقت میں کس طرح دن رات ان مزدوروں نے کام کیا، انہیں شاباشی اور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ یہاں آنے والی چند سڑکیں بری طرح تباہ ہو چکی ہیں، ان کی فوری طور پر مرمت کر کے ان پر ٹریفک بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں چند روز بعد ایک بار پھر فضائی جائزہ لوں گا اور امید ہے تمام امور احسن انداز سے مکمل ہوں گے۔ بعد ازاں پی پی نانی پل کی بحالی کے حوالے سے بریفنگ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ متاثرہ سڑکوں کو جلد سے جلد بحال کیا جائے گا۔

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ سبی بولان میں حالیہ بارشوں نے تباہی مچائی ہے، یہاں سے سیلاب کی وجہ سے پل بہہ گئے ہیں اور ٹریفک بند ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ اے، محکمہ پولیس، اسسٹنٹ کمشنر نے مکمل تعاون کیا جو قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس کو آرڈینیشن کے ساتھ کام ہوا ہے اور 8 گھنٹے کے بعد پل دوبارہ بحال کیا جس پر سب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ سیلاب کی بڑی آفت کے بعد لوگوں نے جذبے اور پوری لگن کے ساتھ متاثرین کی خدمت کی، مصیبت کا وقت جب آتا ہے تو پوری قوم اکٹھی ہو جاتی ہے اور سب دن رات ایک کر کے متاثرین کی امداد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں پر جتنے مزدوروں نے بھی کام کیا ہے ان کیلئے 30 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کرتا ہوں، اس موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بھی 20 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ ان افراد نے دن رات ایک کر کے اپنا خون پسینہ بہایا اور پل کو دوبارہ بحال کرنے میں اہم کردار ادا کیا جو سب کیلئے ایک رول ماڈل ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ یہاں پر گیس کی پائپ لائنوں کی بحالی بھی جلد ہو جائے گی، گیس کی بحالی کیلئے بھی 10 لاکھ روپے کا اعلان کرتا ہوں۔ اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام کے سینئر رہنما عبدالغفور حیدری نے کہا کہ دو ماہ سے مسلسل بارشوں کی وجہ سے پورے ملک میں تباہی کا منظر تھا، پنجاب، خیبر پختونخوا اور دیگر علاقے سیلاب سے متاثر ہوئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش کی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے جلدی سے مسائل پر قابو پانے کیلئے مختلف علاقوں کے دورے کئے جس پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں، صوبوں کو بھی وزیراعظم نے ہدایات دیں کہ وہ بھی فوری طور پر متاثرہ افراد کی مدد کریں۔ قبل ازیں وزیراعظم شہباز شریف بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ انفرااسٹرکچر کے نقصان اور جاری بحالی کے کام کے جائزے کے لیے بذریعہ ہیلی کاپٹر کوئٹہ پہنچے۔ دوران پرواز چیئرمین این ایچ اے خرم آغا نے وزیراعظم کو بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ سڑکوں اور جاری بحالی کے کام پر تفصیلی طور پر بریفنگ دی۔ دریں اثنا وزیراعظم شہباز شریف سے پاکستان میں متحدہ عرب امارات کے سفارت خانے کے ناظم الامور نے لاہور میں ملاقات کی۔ وزیراعظم نے پاکستانی قوم کی جانب سے سیلاب متاثرین کے لیے سامان سے بھرا طیارہ بھیجنے پر متحدہ عرب امارات کی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے پاکستان میں سیلاب متاثرین کے لیے 50 ملین ڈالرز مالیت کا امدادی سامان بھیجنے پر متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زید النہیان اور 50 ملین اماراتی درہم کی امداد پر متحدہ عرب امارات کے وزیراعظم محمد بن راشد آل مکتوم کا شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ متحدہ عرب امارات ہر آفت کی گھڑی میں پاکستان کے ساتھ کھڑا رہا ہے اور سفارتی اور خارجی محاذ پر متحدہ عرب امارات نے ہمیشہ پاکستان کا ساتھ دیا ہے، پاکستان متحدہ عرب امارات سے اپنے تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ جبکہ وزیراعظم محمد شہباز شریف سے لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد نے میاں نعمان کبیر، صدر لاہور چیمبر آف کامرس، کی سربراہی میں ملاقات کی اور چیمبر کی طرف سے وزیراعظم کو سیلاب زدگان کی مدد اور بحالی کے لئے ایک خطیر رقم کا چیک پیش کیا۔ وزیراعظم نے لاہور چیمبر آف کامرس کے ممبران و عہدیداران کے قومی جذبہ کو سراہتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں قومی جذبہ کے ساتھ سیلاب زدگان کی مدد و بحالی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر ہی ہم دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ آج قوم کو پھر سے اسی جذبے کی ضرورت ہے جو 2005 کے زلزلے اور 2010 کے سیلاب کے امدادی کارروائیوں کے دوران دیکھنے میں آیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر طبقہ فکر کو اپنا اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے اور تاجر طبقہ اس سلسلے فعال کردار ادا کر سکتا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ پیر 5 ستمبر 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1

2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

وزیراعلیٰ کا گندم و آٹے کے ذخیرہ اندوزوں کیخلاف کریک ڈاؤن کا حکم

پنجرہ پل کی بحالی پر اظہار اطمینان

مواصلات کی بحالی کیلئے وزیراعظم کی خصوصی دلچسپی باعث حوصلہ ہے خطاب، ستمبر کے کوٹے کی گندم ملوں کو جاری کرنیکی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے پنجرہ پل کی بحالی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس حوالے سے وزیر اعظم شہباز شریف کی ذاتی دلچسپی اور چیئرمین این ایچ اے کیپٹن (ر) محمد خرم آغا اور انکی ٹیم کی کاوشوں کو خراج تحسین اور مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم کے ہمراہ پنجرہ پل کی بحالی کے حوالے سے دی جانے والی بریفنگ کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں قومی شاہراہوں کے نیٹ ورک کو شدید نقصان پہنچا اور صوبے کا دیگر صوبوں سے زمینی رابطہ منقطع ہو گیا جسکی وجہ سے نہ صرف ٹریفک کی آمد ورفت بلکہ سامان کی ترسیل اور امدادی سرگرمیوں میں بھی مشکلات درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بولان میں سیلابی پانی سے کوئٹہ سبی شاہراہ اور پل متاثر ہونے سے ٹریفک معطل ہوئی اور لوگ سیلاب میں پھنس گئے، وزیر اعلیٰ نے عوام کو فوری طور پر ریسکیو کرنے اور پھنسی ہوئی گاڑیوں کو نکالنے پر ایف سی بلوچستان کے فوری ردعمل کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مواصلات کی سہولتوں کی بحالی کے لئے وزیر اعظم کی خصوصی دلچسپی ہمارے لئے باعث حوصلہ ہے اور امید ہے کہ دیگر متاثرہ شاہراہوں کی بھی جلد بحالی کے لئے این ایچ اے اپنا کردار بھرپور ادا کریگی۔ انہوں نے کہا کہ جتنی جلد اور مختصر مدت میں این ایچ اے نے پنجرہ پل اور بی بی نانی کو بحال کر کے ٹریفک کی آمدورفت شروع کی اسکی مثال نہیں ملتی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع میں گندم و آٹے کی قلت اور زائد نرخوں پر فروخت کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ خوراک کو صورتحال کی بہتری کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی، وزیر اعلیٰ نے محکمہ خوراک کو ضلعی انتظامیہ کے اشتراک سے گندم اور آٹے کے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا حکم دیتے ہوئے محکمہ خوراک کو ہدایت کی ہے کہ ستمبر کے کوٹے کی گندم فوری طور پر ملوں کو جاری کی جائے، انہوں نے ہدایت کی کہ گندم اور آٹے پر عائد بین الصوبائی پابندی کے خاتمے کے لئے دیگر صوبوں سے بات کی جائے۔

وزیراعظم کو چیئرمین این ایچ اے کی دوران پرواز بریفنگ

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف کو نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کے چیئرمین خرم آغا نے بی بی نانی میں رابطہ پلوں اور پنجرہ پل کی طرف جاتے ہوئے دوران پرواز بریفنگ دی۔ اتوار کو وزیر اعظم آفس میڈیا ونگ کے مطابق وزیر اعظم کو دوران پرواز بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ سڑکوں اور جاری بحالی کے کام پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

وزیراعظم اے سی مچ عائشہ زہری کو شاباش دینے خود پہنچ گئے تالیاں بھی بجائیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی بہادر بیٹی کو شاباشی دینے وزیر اعظم خود پہنچ گئے اے سی مچ عائشہ زہری کی حوصلہ افزائی کیلئے وزیر اعظم شہباز شریف نے تالیاں بھی بجائیں وزیر اعظم نے اے سی عائشہ زہری کی سیلاب کے دوران بہترین کارکردگی پر ان کی حوصلہ افزائی کی وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سمیت دیگر بھی اس موقع پر موجود تھے۔

گنداواہ: جاں بحق بچی کے والد کو 10 لاکھ روپے کا چیک دیدیا گیا

گنداواہ (نامہ نگار) وزیر اعظم شہباز شریف نے اپنے دورہ جھل مگسی کے دوران چھت گرنے سے جاں بحق ہونیوالی بچی سلمہ بی بی ولد فدا حسین ورانی کیلئے دس لاکھ روپے کا اعلان کیا تھا گزشتہ روز ڈی سی جھل مگسی ڈاکٹر شرجیل نور چنہ نے گزکھرو ورانی میں فدا حسین کو دس لاکھ روپے کا چیک دیا۔

بلوچستان کوملانے والی رابطہ سڑکیں کم حجم ٹریفک کیلئے کھول دیں‘ مولانا اسعد

کے پی سے بلوچستان داخلے کیلئے درابن روڈ پر پانی کا بہاؤ کم ہونے پر کھول دیا جائیگا‘ وزیر مواصلات

ڈیرہ اسماعیل خان (پ ر) جمعیت علماء اسلام کے پارلیمانی لیڈر و وفاقی وزیر مواصلات مولانا اسعد محمود نے کہا ہے کہ دانہ سر اور بین الصوبائی راستوں کے کھولنے کیلئے لمحہ بہ لمحہ رابطے میں ہوں، مسافروں اور ڈرائیورز کے کرب کا اندازہ ہے، دستیاب وسائل کو بروئے کار لانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جارہی ہے۔ فورٹ منرو روٹ پر ٹریفک کا نظام درست کرنا صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعیت کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مفتی محمد روزی خان سے ٹیلیفونک رابطے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو سندھ و پنجاب سے ملانے والی رابطہ سڑکیں کم حجم ٹریفک کے لئے کھول دی گئی ہیں، کے پی سے بلوچستان داخلے کے لئے درابن روڈ پر گومل زام ڈیم کا سیلابی ریلہ رکاوٹ ہے پانی کا بہاؤ کم ہونے پر اسے فوری کھول دیا جائے گا۔ وفاقی وزیر مواصلات نے کہا کہ ملک بھر کی تمام بڑی شاہراہیں بشمول شاہراہ قراقرم اولین فرصت میں چھوٹی گاڑیوں کے لئے کھول دی گئی، انہوں نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ کے پی سے بلوچستان آنے والی رابطہ سڑک درابن کے مقام پر سیلابی ریلے کی نذر ہوگئیں جس پر گومل زام ڈیم کا 70فٹ اونچا سیلابی ریلا گزر رہا ہے جو ٹریفک کے لئے موزوں نہیں انہوں نے کہا کہ راستے کی بندش کے باعث فی الحال کے پی تا بلوچستان یکطرفہ ٹریفک چلایا جارہا ہے تاکہ راستے کی بندش سے بچا جاسکے، درہ بولان کے راستے کے بارے میں کہا کہ اسے کم حجم ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا ہے جلد ہیوی ٹریفک کے لئے کھول دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ہمیں راستوں میں پھنسے ڈرائیورز اور عوام کی تکلیف کا احساس ہے تمام افسران کو جلد راستوں کی بحالی کے لئے متحرک کردیا ہے۔

وفاق متاثرین کی بحالی کیلئے کردار ادا کررہا ہے‘ مولانا عبدالواسع

عمران خان انصاف نہیں، تحریک انصاف کا انتقامی نظام چاہتے ہیں‘ وفاقی وزیر

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا وزیراعظم شہباز شریف کا دورہ بلوچستان انتہائی اہمیت کا حامل رہا وفاقی حکومت بلوچستان کے سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے اپنا کردار ادا کررہی ہے عوام اب فارن ایجنٹ، سازشی، جھوٹے اور چور کو پہچان چکے ہیں انہوں نے کہا کہ عمران خان انصاف نہیں، تحریک انصاف کا انتقامی نظام چاہتے ہیں 10سال سے خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت ہے پوچھیں وہاں صحت اور تعلیم کا کیا حال ہے؟ کوئی کیسے یہ فون کرسکتا ہے کہ یہ خط لکھو کہ آئی ایم ایف کی ڈیل رک جائے جن کی بیگمات انگوٹھیاں لے لیتی ہیں، زیورات لے لیتی ہیں وہ ہمیں سبق دیں گے؟ حقیقی آزادی کرنے والے کیا 500ارب کا خسارہ کرکے جاتے ہیں۔

بلوچستان تاریخ کے بدترین سیلاب کا سامنا کررہا ہے، ضیا لانگو

عوام خود کو تنہا نہ سمجھیں صوبائی حکومت متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت تاریخ کے بدترین سیلاب کا سامنا کررہا ہے، یہ انتہائی سخت وقت ہے لیکن ہماری عوام نے اس سخت وقت صبر کیا اور صوبائی حکومت نے بھی اس وقت میں اپنی عوام کا بھرپور ساتھ دیا اب بھی عوام خود کو تنہا نہ سمجھیں صوبائی حکومت اپنے متاثرہ عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور متاثرین کی مدد و بحالی ہم سب کی قومی واخلاقی ذمہ داری ہے۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ مشکل وقت میں سیلاب زدگان کی مدد اور بحالی کے لیے صوبائی حکومت تمام وسائل کا استعمال یقینی بنارہی ہے اور سیلاب سے متاثرہ شہریوں کی مدد، تحفظ اور تمام سہولیات دینے کیلئے دیگر ضلعی وحکومتی اداروں کے شانہ بشانہ ہے، مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیاء لانگو نے کہا کہ محکمہ پی ڈی ایم اے کے افسران و جوان صوبہ بھر میں سیلاب زدگان کی معاونت کیلئے شب وروز مصروف عمل ہیں اور قلات، صحبت پور، جھل مگسی، نصیر آباد، سمیت دیگر متاثرہ اضلاع میں سیلاب زدگان کی مدد کیلئے متحرک ہے۔ مشیر پی ڈی ایم اے نے کہا کہ ریسکیو ریلیف ورک میں محکمہ پی ڈی ایم اے، ضلعی انتظامیہ، پولیس، لیویز ڈاکٹرز، پیرامیڈکس، افسران، اہلکار دیگر وسائل ریسکیو ورک میں حصہ لے رہے ہیں، جبکہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں مختلف ریلیف کیمپس لگائے گئے ہیں مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے سیلاب کے دوران ریسکیو ورک میں اچھی کارکردگی کرنے والے محکمہ پی ڈی ایم اے افسران واہلکاروں کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ وہ خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ہوکر متاثرین کی خدمت و مدد میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑیں انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ پہلے سے زیادہ جوش وجذبے کے ساتھ سیلاب زدہ علاقوں میں متاثرین کی خدمت وسہولت کیلئے سرگرم رہیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں 300 طبی کیمپ لگائے جائینگے

وفاقی وزیر صحت

کیمپس نیشنل ایمرجنسی آپریشن سیل، صوبائی ای اوسیز اور آغا خان یونیورسٹی کے اشتراک سے لگائے جائیں گے، عبدالقادر پٹیل

بلوچستان کے متاثرہ اضلاع میں لسبیلہ، جعفر آباد، نصیر آباد، صحبت پور، جھل مگسی، بولان، موسیٰ خیل اور ہرنائی شامل ہیں، بیان

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی وزیر صحت عبدالقادر پٹیل نے کہا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں تقریباً 1200 ہیلتھ کیمپ لگائے جائیں گے، یہ کیمپس نیشنل ایمرجنسی آپریشن سیل، صوبائی ای او سیز اور آغا خان یونیورسٹی کے اشتراک سے لگائے جائیں گے۔ وزارت قومی صحت کی جانب سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر برائے قومی صحت عبدالقادر پٹیل نے کہا کہ سیلاب متاثرین کو طبی سہولیات کی

بقیہ نمبر46 صفحہ 7 پر

فراہمی کیلئے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ وفاقی وزیر عبدالقادر پٹیل نے کہا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں تقریباً 1200 ہیلتھ کیمپ لگائے جائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:__________

Bullet No. 2 روزنامہ جنگ کوئٹہ پیر 5ستمبر 2022ء Dated:________ Page No. 4

صحبت پور کے متاثرین کو بھرپور ریلیف دیا جائے گا، چیف سیکرٹری

متاثرین کو ٹینٹ ویلیج بنا کر دیا جارہا ہے، شگافوں کو جلد پر کیا جائیگا، دورے کے موقع پر گفتگو

صحبت پور (نامہ نگار) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کا سیلاب سے متاثرہ ضلع صحبت پور کا دورہ کیا، انہوں نے کہا کہ اس مرتبہ جو بارشیں ہوئی ہیں وہ گزشتہ چالیس سال میں نہیں ہوئیں 2010 والے سیلاب کا ریکارڈ ٹوٹ چکا ہے، پورا نصیر آباد ڈویژن سمندر جیسا منظر پیش کر رہا ہے مجھے پتہ چلا کہ پورے بلوچستان کے مقابلے میں نصیر آباد کے ضلع صحبت پور میں زیادہ تکالیف پیش آئی ہیں تو میں خود متاثرین سے ملنے آیا ہوں یہ بہت بڑی آزمائش ہے متاثرین کو بھرپور ریلیف دیا جائے گا، پہلے حکومت لوگوں کو ٹینٹ دے رہی تھی جو جہاں چاہے وہاں لگائے مگر اب حکومتی پالیسی میں تھوڑی تبدیلی کی گئی ہے اب متاثرین کو ایک ٹینٹ ویلیج بنا کر دیا جارہا ہے یہاں جو ٹینٹ ویلیج ڈسٹرک ایڈمنسٹریشن نے بنایا ہے اسکا بھی معائنہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ ایک ہزار ٹینٹ میں سے پانچ سو ٹینٹ صحبت پور روانہ کیے جاچکے ہیں، متاثرین کی جلد بحالی کے لیے مزید ٹینٹ ویلیج بنائے جائینگے جہاں متاثرین کو کھانا صاف پانی علاج معالجہ کی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی پٹ فیڈر و دیگر کینالز میں لگنے والے شگافوں کو بھی جلد پر کرایا جائے گا بھی کینال کے کام کو تیز کرنے کی کوشش کی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں اور سیلاب متاثرین سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر عظیم جان دمڑ ایس ایس پی عبداللطیف بلوچ اے سی عبدالکریم گچکی بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 SEP 2022 Page No. 5

پاک فوج ہر مشکل گھڑی میں عوام کیساتھ

متاثرین کی بحالی و امداد کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائینگے، کمانڈر 12 کور

ریلیف فنڈ متاثرہ خاندانوں کو یکساں پہنچایا جائیگا، لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کا اوستہ محمد میں خطاب، خیمہ بستی میں قائم اسکول اور ہسپتال کا دورہ

اوستہ محمد (نامہ نگار) اوستہ محمد میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد پاک فوج کا ریلیف آپریشن جاری ہے۔ فوج صوبے بھر میں بحالی اور امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہے، متاثرین کی امداد اور بحالی کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے اوستہ محمد میں بے گھر ہونے والے متاثرین کے لئے پاک فوج کی جانب سے قائم کی گئی خیمہ بستی میں متاثرین اور قبائلی عمائدین سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاک آرمی ہر مشکل وقت میں اپنے عوام کے ساتھ ہے، سیلاب اور شدید بارشوں سے متاثر ہونے والوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ بے گھر ہونے والے خاندانوں کو فی الحال ان خیمہ بستیوں میں رکھ کر ان کے لئے صحت مند ماحول فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔ جہاں صحت و صفائی اور کھانے پینے کے ساتھ ان کے لئے علاج معالجہ کے لئے ہسپتال کے علاوہ بچوں کی تعلیم کے لئے اسکول بھی قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے تمام متاثرہ خاندانوں کی پاک آرمی ہر ممکن مدد کرے گی، انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لئے آنے والا ریلیف فنڈ تمام متاثرہ خاندانوں کو یکساں اور شفاف طریقے سے پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اس سے قبل لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے خیمہ بستی اور اس میں قائم اسکول و ہسپتال کا دورہ کیا۔ ہسپتال میں مریضہ خاتون کی مزاج پرسی کی اور اسکول میں زیر تعلیم بچوں سے بات چیت کی۔

متاثرہ 12 انچ پائپ لائن کی بحالی کے بعد کوئٹہ کو گیس سپلائی بحال

پیکنگ عمل کے بعد زیارت، پشین، مستونگ اور قلات کو سپلائی کی جائیگی، 24 انچ کی متاثرہ لائن پر کام جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے بی بی نانی بولان کے مقام پر 12 انچ قطر کی پائپ لائن کا کام مکمل ہوگیا اور کوئٹہ کو گیس کی سپلائی بحال ہوگئی تاہم پیکنگ کا عمل جاری ہے جسکے بعد زیارت، پشین، مستونگ، قلات میں بھی جزوی طور پر گیس کی سپلائی بحال کردی جائے گی، تفصیلات کے مطابق سوئی گیس کے شعبہ پی این سی نے لائنوں کی مکمل جانچ پڑتال کے بعد ٹرانسمیشن ٹیم کو گرین سگنل دے دیا جسکے بعد ٹرانسمیشن ٹیم نے شکارپور سے گیس کی سپلائی بحال کی اور چھ سے آٹھ گھنٹے میں پیکنگ کا عمل مکمل ہوا اور ڈسٹری بیوشن کی ٹیمیں بھی اس موقع پر الرٹ رہیں جنہوں نے فوراً پیکنگ کے عمل کے بعد کوئٹہ کو گیس بحال کی۔ ذمہ دار ذرائع نے بتایا کہ 24 انچ قطر کی متاثرہ پائپ لائن کا کام بھی جاری ہے جس میں مزید کچھ دن کا وقت درکار ہے جسکی مرمت کے بعد مستونگ، قلات، پشین، زیارت سمیت دیگر علاقوں کو بھی مکمل گیس کی سپلائی بحال ہوجائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 05 SEP 2022 — Page No: 6

سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے صلاحیتیں بروئے کار لائی جارہی ہیں

ڈی آئی جی کوئٹہ

نو مقامات پر میڈیکل کیمپ قائم کئے، جہاں میل ، فی میل ڈاکٹرز اور ادویہ موجود ہیں،متاثرین کو کھانا بھی فراہم کیاجارہا ہے، غلام اظفر میسر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کوئٹہ غلام اظفر مہیسر نے کہا ہے کہ کوئٹہ پولیس اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے ساتھ سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے گی شہر کے 9 مقامات پر سیلاب متاثرین کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے طبی ریلیف کیمپ قائم کئے ہیں جہاں طبی سہولیات اور کھانا فراہم کیا جارہا ہے مخیر حضرات بھی اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں کوئٹہ پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کیلئے بھرپور کارروائیاں کرتے ہوئے اشتہاریوں مفرور اور موٹرسائیکل چھینے وچوری کرنے والے گروہ کے دو کارندوں سمیت 26 ملزمان کو گرفتار کر کے مسروقہ موٹرسائیکل، پانچ کلوچرس، ہزاروں روپے کی نقدی، لیپ ٹاپ اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا ہے تھانوں میں عوامی مسائل کے حل کیلئے شکایات ڈیسک قائم کئے جائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ کی خصوصی ہدایت پر سیلاب متاثرین کو طبی سہولیات اور کھانا فراہم کرنے کے لئے پولیس نے اپنی مدد آپ کے تحت کوئٹہ کے 9 مقامات ہنہ اوڑک ، نواں کلی ، کچلاک ، سریاب ، مشرقی بائی پاس ، بھوسہ منڈی اور دیگر علاقوں میں ریلیف کیمپ قائم کئے ہیں جہاں پر سیلاب متاثرین کو طبی سہولیات ، کھانا اور پانی فراہم کیا جارہا ہے جبکہ سول انتظامیہ اور محکمہ صحت کی جانب سے ادویات فراہم کی گئی ہیں مذکورہ کیمپوں میں خواتین کے لئے الگ کیمپ لگائے گئے ہیں جہاں پر میل اور فی میل ڈاکٹر اور ادویات موجود ہیں۔ مخیر حضرات اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور یہ کیمپ متاثرین کی بحالی تک قائم رہیں گے۔ کوئٹہ پولیس اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے ساتھ سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے گی انہوں نے کہا کہ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے عوام کی مشکلات کا خیال رکھیں مشکل کی اس گھڑی میں سیلاب متاثرین کی مدد کی جائیگی۔ انہوں نے بتایا کہ ریلیف کے کاموں کے ساتھ کوئٹہ پولیس اپنی ذمہ داریاں بھی ادا کر رہی ہے گزشتہ روز کوئٹہ پولیس نے کارروائیاں کی گوالمنڈی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے موٹرسائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندوں جانان اور رحمت اللہ کو گرفتار کر کے ایک چھینی گئی موٹرسائیکل برآمد کی جبکہ شہید امیر محمد دستی ، خالق شہید ، سریاب ، جناح ٹاؤن ، کچی بیگ پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے 11 اشتہاریوں و مفرور اور منشیات فروشوں سمیت 26 جواریوں کو گرفتار کر کے 70 ہزار کی نقدی ، لیپ ٹاپ اور پانچ کلو چرس قبضے میں لی انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پولیس جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔

متاثرین کی دادرسی نہ کرنے پر کمشنر سمیت نصیر آباد کے تمام انتظامی افسران تبدیل

میر سلیم کھوسہ کی شکایات پر وزیر اعلیٰ کا اقدام، اے سی مچھ عائشہ زہری ڈی سی نصیر آباد تعینات

ناقص کارکردگی ثابت ہونے پر کارروائی کی جائیگی،عوام کو تنہا نہیں چھوڑینگے،قدوس بزنجو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے متاثرین سیلاب کی صحیح طریقے دادرسی نہ کرنے کی شکایات پر نصیر آباد ڈویژن کے کمشنر، ڈپٹی کمشنرز سمیت تمام انتظامی افسران کو تبدیل کردیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے یہ اقدام بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی میر سلیم کھوسہ کی شکایات پر اٹھایا جنہوں نے گزشتہ روز پریس کانفرنس میں نصیر آباد ڈویژن کے انتظامی آفیسران کے حوالے سے گلے شکوے کئے تھے، وزیر اعلیٰ نے خاتون اے سی مچھ عائشہ زہری جنکی اتوار کے روز اپنے دورے کے دوران بہتر پرفارمنس پر وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے تعریف کی تھی اور ان کی عمدہ پرفارمنس پر ان کی حوصلہ افزائی کیلئے تالیاں بجائیں تھیں کو ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کے عہدے پر تعینات کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا کہنا ہے کہ عوام اور حکومتی اداروں کے درمیان اعتماد کی فضاء برقرار رہنی چاہیے ابہام کی کوئی گنجائش نہیں جو آفیسر اچھا کام کرے گا انکی شاباشی کے ساتھ ساتھ حوصلہ افزائی بھی کی جائے گی تاہم اگر کوئی انتظامی آفیسر سمیت حکومتی اہلکاروں کی کارکردگی کے حوالے سے انگلی اٹھائے گا اور اگر سرکاری آفیسران و اہلکاروں کی ناقص کارکردگی ثابت ہوئی تو انکے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم پی اے سلیم کھوسہ کی شکایات پر نوٹس لیتے ہوئے نصیر آباد ڈویژن کی تمام انتظامیہ کو تبدیل کر کے تحقیقات کیلئے جے آئی ٹی بنا دی گئی ہے جس کی رپورٹ پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے لالا عثمان کاکڑ اور زیارت آپریشن کے حوالے سے بھی جوڈیشل کمیشن بنائے لیکن لواحقین میں سے کوئی بھی ان کمیشن کے سامنے پیش نہیں ہوا جس کی بناء پر ججز نے یہ کمیشن ختم کردیئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ایک بار پھر اس بات کا اعادہ کیا کہ ان کی حکومت عوام کو تکلیف میں تنہا نہیں چھوڑے گی عوام کی خدمت ہماری اولین ترجیح ہے۔ انتظامی آفیسران اور دیگر سرکاری اہلکار اپنے آپ کو عوام کا خادم سمجھیں اور مشکل کی اس گھڑی میں ان کی مدد کیلئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اور بلاامتیاز متاثرین تک امداد پہنچائیں اور ان کی بحالی کیلئے حکومتی اقدامات کو صاف وشفاف بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

چمن پسنجر آج سے دوبارہ چلائی جائے گی، ریلوے حکام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چمن پسنجر آج سے دوبارہ چلائی جائے گی ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ ٹریک کی مرمت کا کام مکمل ہوچکا ہے ٹرین مقررہ وقت پر کوئٹہ سے صبح ساڑھے آٹھ بجے روانہ ہوگی ٹرین سیلابی ریلوں کے باعث 19 اگست سے بند تھی سیلاب سے قلعہ عبداللہ اور گلستان کے درمیان ٹریک اور پل کو نقصان پہنچا تھا۔

آبی گزرگاہوں پر ہر قسم کی تعمیرات پر ایک ماہ کی پابندی عائد

کوئٹہ (خ ن) محکمہ داخلہ اور قبائلی امور بلوچستان کے ایک حکم نامے کے مطابق صوبے میں مختلف مقامات پر آبی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات اور تعمیرات سے بے پناہ نقصانات ہوئے ہیں جس کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے آبی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات اور تعمیرات کے خلاف آپریشنز کیے جارہے ہیں جسے مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ داخلہ اور قبائلی امور نے سیلابی رستوں اور آبی گزرگاہوں پر ہر قسم کی تعمیرات پر ایک ماہ کیلئے فوری طور پر پابندی لگادی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 SEP 2022 Page No. 7

چھتر: اوچ پاور پلانٹ جانیوالی گیس پائپ لائن پریشر سے پھٹ گئی

چھتر (آن لائن) ضلع نصیرآباد پولیس تھانہ چھتر کی حدود میں اوچ پاور کو گیس سپلائی کرنے والے 24 انچ قطر گیس پائپ لائن پریشر پھٹ گیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات نواب محمد اکبر بگٹی بجانزد دیپول بیرون پولیس تھانہ چھتر کی حدود میں رات کے وقت اوچ پاور کو گیس سپلائی کرنے والے 24 انچ قطر کے گیس پائپ لائن پریشر آنے کی وجہ سے پھٹ گیا۔ دھماکہ کی شدت اتنا تھا کئی کلومیٹر تک زمین کو ہلا کر رکھ دیا۔ لوگ اپنے گھروں سے نکل باہر آگئے۔ جس کی وجہ اوچ لنک سے گیس کی سپلائی معطل ہوگیا۔ گیس کی سپلائی کو بحال کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری کردیا گیا۔ اسپیشل برانچ کے مطابق گیس پائپ لائن گیس پریشر کی وجہ سے پھٹ گیا کوئی دھماکہ خیز مواد استعمال نہیں ہوا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ کے تندور مالکان نے 7 ستمبر سے ہڑتال کا اعلان کردیا

بلوچستان میں گیس، بجلی آٹے، پانی کی قلت کے باعث مسائل بڑھ گئے، نعیم خلجی

صوبے میں اب تک 140 تندور بند ہوچکے، تندور مالکان کو جرمانے درپیش، پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان تندور ایسوسی ایشن کے چیئرمین محمد نعیم خان خلجی نے کہا ہے کہ انتظامیہ نے ہماری مشکلات کو دور نہ کیا تو ہم گیس بجلی آٹے پانی کی قلت.........

بقیہ نمبر 28 صفحہ 10 پر

کے باعث 7 ستمبر سے بلوچستان بھر میں تندور بند کر کے ان کی چابیاں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے حوالے کردیں گے کیونکہ آئے روز گیس بجلی آٹے اور دیگر سامان کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ ہوچکا ہے جب کہ روٹی کی قیمت ڈیڑھ سال قبل مقرر کی گئی تھی اس میں کوئی اضافہ نہیں ہوا جس کی وجہ سے آج صوبہ بھر میں 140 تندور بند ہوچکے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو ایسوسی ایشن کے صدر عبدالحمد خلجی سمیت دیگر عہدیداروں کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے گزشتہ سال 320 گرام کی روٹی کا نرخنامہ دیا گیا اب وہ منظور نہیں اس وقت ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی آٹے اور گیس کی قیمتوں میں شدید اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے بڑھتی ہوئی مہنگائی اور چیزوں کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے نے ہماری مشکلات بڑھا دی ہیں اس وقت صوبے میں آٹا، گیس، بجلی اور پانی کی قلت کے باعث ہمارے 140 تندور بند ہوچکے ہیں جبکہ بلوچستان کے دیگر تمام تندور بھی 7 ستمبر سے صوبہ بھر میں بند کر کے تندور دکانوں کی چابیاں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے حوالے کردیں گے وہ پھر جس کو دل چاہے دکانوں پر بٹھائیں ان کا کہنا تھا کہ مجسٹریٹس کی جانب سے تندور والوں کو بھاری جرمانے کیے جارہے ہیں جس سے ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ حکام کو آگاہ کرچکے ہیں لیکن ہمارے مسائل حل کرنے کی بجائے ہمارے مسئلے کے حل پر ٹال مٹول سے کام لیا جارہا ہے ملک بھر میں دکانوں کے کرایوں سمیت دیگر ضروری اخراجات میں 180 فیصد اضافے سمیت آٹے، گیس کی قلت کے باعث ہم تندور بند کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں حکومت اگر ہمیں آٹا، بجلی، گیس فراہم کرتی ہے تو ہم تندور کھولیں گے بصورت دیگر بلوچستان بھر کے تمام تندور 7 ستمبر سے بند کردیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2　　Dated: 05 SEP 2022　　Page No. 8

پاک آرمی اور ایف سی کا ریسکیو آپریشن، 134افراد کو محفوظ مقام پر پہنچادیا

متاثرہ علاقوں میں 26ریلیف کیمپس قائم، راشن پیکٹس اور خیمے تقسیم کیے گئے

کوئٹہ(پ ر) پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں محصور 134افراد کو آرمڈ فورسز کے ہیلی کاپٹرز اور کشتیوں کے ذریعے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 2 6 ریلیف کیمپس قائم کیے گئے ہیں جبکہ 5605 [illegible] پاکستانی حکومت اور عوام اضافی ہنگامی امداد پر چین کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور پاکستان کے ساتھ دوستی کے لیے چینی رہنماؤں اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ چین کی امداد بروقت موصول ہونے والی مدد ہے، پہلے ہی خیموں کی فراہمی سے متاثرین کو فائدہ پہنچا ہے۔ سیلاب بے رحم ہیں لیکن سیلاب اور آفات سے لڑنے کے لیے پاکستان اور چین کی مشترکہ کوششوں سے دونوں ممالک کی دوستی مزید بڑھے گی۔

MASHRIQ QUETTA

لسبیلہ، پاک فوج کی میڈیکل ٹیموں نے فیلڈ ہسپتال قائم کردیا

فوری طبی سہولیات کی فراہمی کو عوامی حلقوں کی جانب سے سراہا جارہا ہے

لسبیلہ(این این آئی) پاک فوج کے میڈیکل ٹیموں کی پسماندہ علاقوں میں فیلڈ ہسپتال قائم کرنے اور ہمہ وقت عوامی خدمت کے جذبے کی بدولت سیلاب متاثرین کے حوصلے بلند اور وبائی امراض کا بروقت تدارک ممکن ہوگیا ہے سرکاری ذرائع کے مطابق ڈسٹرکٹ......

بقیہ نمبر43 صفحہ 10 پر

ایڈمنسٹریشن لسبیلہ اور پاک فوج کی اسپیشل سکیورٹی ڈویژن 44 گوادر کی قدرتی آفت سیلاب کی تباہ کاریوں کے موقع پر کوآرڈینیشن سے جاری امدادی سرگرمیوں کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں دوردراز علاقوں میں طبی سہولیات فراہمی میں سب اداروں سے آگے پاک فوج کی اسپیشل سکیورٹی ڈویژن کے جوانوں کے پیدل دستوں کی ریلیف، ریسکیو آپریشن اور طبی سہولیات فراہمی میں خدمات کو بھرپور طریقے سے عوامی حلقوں میں سراہا جارہا ہے پاک فوج کی اسپیشل سکیورٹی ڈویژن کے بریگیڈ کمانڈر 442 بریگیڈیئر فیصل سعود کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور پاک فوج کے جوانوں کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں غیر معمولی خدمات کو نہ صرف اندرون بلوچستان بلکہ قومی سطح کے ذرائع ابلاغ کی جانب سے نمایاں کوریج اور خراج تحسین پیش کیا جارہا ہے واضح رہے کہ بلوچستان کے پسماندہ ایریاز میں ناقابل رسائی مواصلاتی رابطوں کی مشکل ترین صورتحال میں ?جہاں کوئی نہیں جاتا وہاں مقیم سیلاب متاثرین پر مشکل وقت آنے پر پاکستان کی عظیم فوج کی اسپیشل سکیورٹی ڈویژن 2 4 4 کے بریگیڈ کمانڈر بریگیڈیئر ?فیصل سعود کی سربراہی میں میڈیکل ریلیف ٹیمیں پہنچ چکی ہیں پاکستان آرمی کی اسپیشل سکیورٹی ڈویژن کے جوان بلوچستان کے دورافتادہ پسماندہ ایریاز کے دشوار گزار پہاڑی مقامات پر کئی کلومیٹر پیدل چل کر فیلڈ ہسپتال قائم کرکے بارشوں اور سیلاب سے بے گھر بے یارومددگار اور غذائی قلت سے دوچار متاثرہ ہم وطن خاندانوں کو راشن و دیگر امدادی اشیا کی بلا امتیاز تقسیم متاثرین کو طبی سہولیات فراہمی کا عمل دن رات جاری رکھے ہوئے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 05 SEP 2022 Page No. 9

متاثرہ عوام کی بحالی اور انکے ساتھ ہر قسم کی تعاون حکومت کا فرض ہے، محمود خان اچکزئی

راستوں کی بحالی باقی ماندہ انفراسٹرکچر کو محفوظ کرنے کیلئے تمام تر مشینری اور وسائل وغیرہ کی بروقت فراہمی کر کے متاثرین کی مدد کی جاسکتی ہے

ہنہ مدرسہ میں زیر تعلیم بچوں، علماء کرام کی کاوشیں قابل تحسین، بچوں کو دینی علم کے ساتھ ساتھ سائنسی علم کی فراہمی بھی انتہائی ضروری ہے

بعض علاقوں میں ہونیوالی انسانی جانوں کے ضیاع، باغات وفصلات واملاک کی تباہیاں قابل افسوس تاہم ہمیں صبر کرنا چاہیے، متاثرین سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محترم محمود خان اچکزئی نے حالیہ بارش اور سیلابوں سے شدید طور پر متاثر ہونیوالے کوئٹہ کے وادی ہنہ اوڑک کے علاقے کا دورہ کیا۔ انہوں نے ہنہ اوڑک کے مختلف دیہاتوں میں ہونیوالی تباہ کاریوں کا جا...... بقیہ نمبر 23 صفحہ 9 پر

ئزہ لیا۔ انہوں نے ہنہ مدرسے جا کر علماء کرام اور طالب علموں سے بات چیت کی۔ انہوں نے ہنہ نواں کلی بائی پاس پر سیلاب متاثرین کیلئے لگائے گئے عوامی کیمپ میں بھی شرکت کی۔ اس موقع پر مختلف مقامات پر علاقہ مکینوں، بزرگوں، جوانوں، طالب علموں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بارش اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے ہمیں ایسی تمام رحمتوں پر خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے طویل خشک سالی، زیر زمین پانی کی سطح کی کمی کے باعث یہ کہ لوگ ایک علاقے سے دوسرے علاقے پر منتقل ہونے پر مجبور ہوئے بلکہ زمینداروں، کسانوں کو سخت ترین مشکلات سے دوچار ہونا پڑا ان کے باغات، فصلات خشک ہوچکے تھے۔ پارٹی کے دور حکومت میں مختلف اضلاع میں بننے والے ڈیمز میں بھی کافی پانی سٹور ہوچکا ہے جو کہ مذکورہ علاقوں کے عوام اور زمینداروں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بعض علاقوں میں ہونیوالی انسانی جانوں کے ضیاع، باغات وفصلات واملاک کی تباہیاں قابل افسوس ہے لیکن ہمیں ان پر صبر کرنا چاہیے، پانی ہمیشہ اپنا راستہ خود بناتا ہے ہمارے لوگوں کو پانی کے راہ میں رکاوٹیں نہیں بنانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ زکوٰۃ ہم پر فرض ہے لیکن اس فرض کی ادائیگی میں تمام لوگ سستی کرتے ہیں اگر ہر ضلع میں صرف چند کاروباری حضرات اپنے حصے کا حقیقی معنوں میں زکوٰۃ دیں تو اس علاقے میں کوئی بھی ایسا غریب نہیں رہیگا جو رات کی روٹی کھائے بغیر سوسکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر علاقے کے متاثرہ عوام کی زندگی کی بحالی اور ان کے ساتھ ہر قسم کی تعاون ومدد کریں، جن علاقوں میں نقصانات ہوئے ہیں وہاں ہر شعبے سے متعلق سروے کر کے ان کے نقصانات کا ازالہ کیا جاسکتا ہے راستوں کی بحالی باقی ماندہ انفراسٹرکچر کو محفوظ کرنے کیلئے تمام تر مشینری اور وسائل وغیرہ کی بروقت فراہمی کر کے متاثرہ لوگوں، زمینداروں، کسانوں کی مدد کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے ہنہ مدرسہ میں زیر تعلیم بچوں، قرآن حافظ اور علماء کرام کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بچوں کو دینی علم کے ساتھ ساتھ سائنسی علم کی فراہمی بھی انتہائی ضروری ہے دنیا کی جدید ترقی یافتہ ممالک میں علم کو ان کی اپنی مادری زبان میں فراہم کی جاتی ہے دنیا میں ایسا ملک بھی ہے جس کے کسی تعلیمی ادارے میں اگر کوئی ایک بچہ کوئی زبان بولتا ہو تو اس کیلئے الگ سے استاد کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہمارے حافظ قرآن بچوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ قرآن پاک کا ترجمہ بھی پڑھیں اور مکمل دینی علم حاصل کرنے کیلئے بھرپور محنت کرے۔ انہوں نے مدرسہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور ایک ڈائری میں وہاں اپنے تاثرات بھی قلمبند کیے۔ انہوں نے سیلابی ریلے میں بہہ جانیوالے حاجی عین الدین کاکڑ شہید کے گھر جا کر ان کیلئے دعائے مغفرت اور لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہنہ اوڑک کے متاثرہ علاقے کے عوام کی زندگی کی بحالی اور ہر شعبہ میں ہونیوالے نقصانات پر پارٹی حکومت وقت پر زور دیگی کہ وہ ان نقصانات کا ازالہ کرنے کے ساتھ ساتھ عوام کی بھرپور مدد وتعاون کرے۔

خوست دھرنا کمیٹی کی حمایت میں پشتون قوم پرست جماعتوں کی احتجاجی ریلی و جلسہ

خوست دھرنا کمیٹی کے مطالبات منظور کر کے وہاں کے عوام میں پھیلی بے چینی کا خاتمہ کیا جائے پرامن احتجاج کا حق آئین دیتا ہے، مابت کاکا

پرامن احتجاج کرنیوالوں پر سرعام فائرنگ سے اے این پی کے فعال رکن خالق داد بابر شہید اور کئی ساتھی شدید زخمی ہوئے۔ رضا محمد رضا ودیگر کا خطاب

ژوب (آئی این پی) پشتون قوم پرست جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتونوں سمیت محکوم قوموں میں احساس محرومی تیزی سے پھیلتا جارہا ہے سانحہ خوست ہرنائی اور شہید خالق داد بابر کی شہادت میں ملوث کرداروں کو بے نقاب انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے خوست دھرنا کمیٹی کے مطالبات منظور کر کے وہاں کے عوام میں پھیلی بے چینی کا خاتمہ کیا جائے پرامن احتجاج کا حق آئین...... بقیہ نمبر 34 صفحہ 10 پر

دیتا ہے حکمرانوں اشرافیہ کو فیصلہ کرنا ہوگا جب پرامن احتجاج کا راستہ روک لیا جاتا ہے تو پھر کونسا راستہ بچ جاتا ہے ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا پشتون خوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات رضا محمد رضا پشتون تحفظ موومنٹ کے صوبائی کوآرڈینیٹر نور باچا نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی جنرل سیکرٹری اسفندیار کاکڑ اے این پی کے ضلعی صدر داور خان مندوخیل امان اللہ حریفال پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے داو خان ایڈووکیٹ جمال اللہ پشتون تحفظ موومنٹ کے اسد قرار حمید شیرانی نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے عدنان شالیزئی نے ظریف شہید پارک ژوب میں عوامی نیشنل پارٹی کے فعال رکن شہید خالق داد بابر کے شہادت اور سانحہ خوست کے برخلاف احتجاجی جلسے سے خطاب کے دوران کیا جس کی صدارت عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کی اس سے پہلے ہدیہ پارک سے احتجاجی ریلی نکالی گئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی ظریف شہید پارک میں جلسہ عام میں تبدیل ہوئی احتجاجی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ پشتون وطن کے طول وعرض میں پھیلی بے چینی سے پشتون اولس سراپا احتجاج ہے پشتونوں کی سرزمین پر دنیا جہاں کے دہشت گردوں کی لگی آگ کے شعلے بجھے نہیں تھے کہ ایک بار پھر وہی آگ کشت وخون پشتون وطن پر مسلط کیا جارہا ہے جس سے پشتون خوا وطن کے در و دیوار آج تک خون آلود ہے جس میں لاکھوں پشتون افغان زندگی سے محروم اور بے گھر ہوئے مقررین نے کہا کہ ریاست 80 ہزار بے گناہ پشتونوں کے قاتلوں کیساتھ مذاکرات کیلئے پر تول رہے ہیں مقررین نے کہا کہ ہرنائی خوست میں پرامن احتجاج کرنیوالوں پر سرعام فائرنگ کی گئی جس سے عوامی نیشنل پارٹی کے فعال رکن خالق داد بابر شہید اور کئی ساتھی شدید زخمی ہوئے گزشتہ 21 دنوں سے وہاں کے عوام سیاسی جماعتوں کے کارکن اور ذمہ داران دھرنا دیئے بیٹھے ہیں خوست دھرنا کمیٹی کی جانب سے پیش کئے گئے مطالبات کو مان کر وہاں پرامن وامان کی مخدوش صورتحال کا ادراک نہ کیا تو حالات کی سنگینی کی تمام تر ذمہ داری حکمران اشرافیہ پر عائد ہوگی مقررین نے کہا کہ اگر خوست دھرنا کمیٹی کے مطالبات نہ مانے گئے تو آئندہ اس سے سخت اقدامات اٹھانے پر مجبور ہوں گے احتجاجی جلسے میں متعدد قراردادیں اے این پی کے ضلعی جنرل سیکرٹری نقیب افغان نے پیش کی جبکہ سٹیج سیکرٹری کے ذمہ داری نذیر افغان نے سرانجام دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 05 SEP 2022 Page No. 10

دونوں طرف نقصان بلوچ کا ہے

ریاستی ادارے اور بلوچ جہدکار مذاکرات کی میز پر آئیں

ڈاکٹر مالک

سیاسی جدوجہد کی راہیں مسدود کرنے کا فائدہ غیرسیاسی قوتوں کو ہوگا، سیندک اور سوئی گیس کی طرح ریکوڈک کا بھی سودا کر دیا گیا، جلسے سے خطاب

تربت (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ریاستی اداروں اور بلوچ مسلح جہدکاروں سے اپیل کی کہ وہ مذاکرات کی میز پر آئیں، کیونکہ مذاکرات کے بغیر دونوں طرف نقصان بلوچ کا ہے۔ نیشنل پارٹی کے پرعزم کارکنان میر جمہوریت میر حاصل خان بزنجو کے فکر کی روشنی میں ایک بار پھر مکران کو نیشنل پارٹی کا قلعہ بنا کر دم لیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کی شام کلاتک میں میر جمہوریت میر حاصل خان بزنجو کی دوسری برسی کی مناسبت سے ان کی یاد میں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلسہ عام کی میزبانی و انتظامات نیشنل پارٹی تحصیل کلاتک نے کیے تھے، جلسہ میں تربت، مند، دشت، تمپ، ناصرآباد، بالیچہ، شہرک، ہوشاپ، بلیدہ، زامران سمیت ضلع بھر سے نیشنل پارٹی کے کارکنان، گوادر، جیوانی، پنجگور و دیگر علاقوں سے رہنماؤں نے کثیر تعداد میں شرکت کی، جلسہ سے قبل پارٹی قائدین کا پرتپاک استقبال کیا گیا، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک طویل عرصہ کے بعد سیاسی کارکنان کا یہ جم غفیر جھوٹ، مکروفریب کے علمبرداروں اور مسلط کردہ نمائندوں کی نیندیں حرام کر دے گا، آج عوام نے ثابت کر دیا کہ وہ نیشنل پارٹی کی قومی جمہوری سیاسی جدوجہد کے ساتھ ہیں، انہوں نے کہا کہ جمہوری سیاسی جدوجہد کوئی گناہ نہیں، سیاسی جدوجہد کا راستہ نہ روکا جائے کیونکہ سیاسی جدوجہد کی راہیں مسدود کرنے کا فائدہ غیرسیاسی قوتوں کو ہوگا، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ہماری مائیں بہنیں طویل عرصے سے احتجاج پر بیٹھی ہیں مگر کسی کو احساس تک نہیں، پاکستان بڑے بحرانوں سے دوچار ہے، بدقسمتی سے یہاں نہ جمہوریت ہے اور نہ پارلیمنٹ کو بالادستی حاصل ہے، عدلیہ اور میڈیا پر قدغن ہے، پاکستان مکمل سیکورٹی اسٹیٹ بن چکا ہے ہماری جدوجہد کا مقصد پاکستان کو جمہوری فلاحی ریاست بنانا ہے جس میں تمام قوموں کے حقوق کو تحفظ حاصل ہو، قوموں کی قومی شناخت، وسائل، زبان و ثقافت محفوظ ہوں قومی وحدتوں کو یہ حق حاصل ہو کہ وہ اپنے حاکم خود ہوں وہ اپنے ووٹ کے ذریعے جس کو چاہیں نمائندہ منتخب کر سکیں مگر بدقسمتی سے عوام ووٹ کسی اور کو دیتے ہیں کامیاب کوئی اور ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ سیندک اور سوئی گیس کی طرح ریکوڈک کا بھی سودا کر دیا گیا ہے، ریکوڈک کے حوالے سے ہم پر الزام عائد کیا جاتا رہا ہے مگر میں نے صاف بتا دیا کہ بلوچ قومی وسائل کے سودا پر میرا کوئی ایک دستخط بھی ثابت ہو جائے تو میں مجرم ہوں، مگر آج تماشا دیکھیں کہ وسائل کا دم بھرنے والے باپ کے لانے میں جرم میں بھی شریک ہیں اور پی ٹی آئی کو مسلط کرنے میں بھی شریک تھے اور ہر حکومت کا ساتھ دینے کیلئے خوشی سے ان کے منہ میں پانی آجاتا ہے کہ یہاں بھی اپنا حصہ مل جائے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم کی ترقی و خوشحالی نعروں سے نہیں شعوری سیاست سے وابستہ ہے، نیشنل پارٹی ہی بلوچستان اور بلوچ قوم کی ترقی کی ضامن ہے کیونکہ نیشنل پارٹی ایماندارانہ سیاست کر رہی ہے، انہوں نے کہا کہ مکران میں اتنے وزراء کبھی نہیں رہے مگر عوام کیلئے کچھ نہیں کیا جا رہا، نوکریاں فروخت ہو رہی ہیں ٹھیکے فروخت ہو رہے ہیں زمینوں پر قبضہ کیا جا رہا ہے، پہاڑ، ندی نالوں پر قبضے کئے جا رہے ہیں ایسے لوگ ہزاروں ایکڑ زمینوں کے مالک بن بیٹھے ہیں جن کا یہاں کچھ بھی نہیں تھا، نیشنل پارٹی اقتدار میں آکر زمینوں پر قبضہ ختم کرائے گی، ہسپتالوں میں روئی تک نہیں، تعلیم و صحت کے شعبے تباہ ہیں، اربوں روپے کے فنڈز کہاں خرچ ہو رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ میر حاصل خان جمہوری جدوجہد کی علامت تھے پاکستان کی جمہوری قوم دوست قوتوں میں ان کا بڑا نام اور مقام ہے نیشنل پارٹی میر حاصل خان بزنجو کے جمہوری جدوجہد کی روشنی میں اپنی جدوجہد جاری رکھے گی، فکر بزنجو کی روشنی میں مکران کو نیشنل پارٹی کا قلعہ بنائیں گے، آج کے جلسے سے عوام پر مسلط کردہ نام نہاد نمائندوں کی نیندیں حرام ہو جائیں گی، جس طرح یہاں کھجوروں کے سیزن (حامین) کو بارش نے تباہ کر کے رکھ دیا ہے بی اے پی، عوامی کی سیاست بھی بارش کی نذر ہو گئی اور ایک ایک گھر میں تین تین نوکریاں دینے کے جھوٹے وعدوں کی حقیقت عوام اب جان چکے ہیں انہوں نے کامیاب و تاریخی جلسہ کے انعقاد پر نیشنل پارٹی کلاتک، گومازی، کشتی کا بہت، تحصیل کا بینہ، نوجوان ورکرز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی جدوجہد کو سراہا۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن میر حاصل بزنجو مرحوم کے فرزند میر شاہ اوس بزنجو نے کہا کہ میر حاصل خان بزنجو کی سیاست اور جدوجہد کھلی کتاب کی مانند ہے، نیشنل پارٹی حالات کی سختیاں جھیل کر اب کندن بن چکی ہے پارٹی کارکنان کا عزم لائق تحسین ہے، حکومت نے ملک کو مذاق بنا کر رکھ دیا ہے، مرکزی کمیٹی کے رکن، نیشنل سیکرٹری مکران واجہ ابوالحسن نے کہا کہ میر حاصل خان بزنجو بلوچ قوم کیلئے چٹان کی مانند تھے آج نیشنل پارٹی اسمبلیوں میں نہیں ہے تو وہاں بلوچ قومی وسائل اور معدنیات کے سودے ہو رہے ہیں نوکریاں فروخت ہو رہی ہیں، مرکزی فنانس سیکرٹری حاجی فدا حسین دشتی نے کہا کہ میر حاصل بزنجو ایک جرات مند اور بہادر سیاسی رہنما تھے، جسٹس (ر) شکیل احمد بلوچ نے کہا کہ میر حاصل بزنجو نڈر اور اصول پرست سیاسی قائد تھے، کیچ کے ڈیڑھ لاکھ ٹن کھجور کی پیداوار بارشوں اور سیلاب سے ضائع ہو گئی مگر کسی نام نہاد نمائندے نے حال پرسی تک کرنے کی زحمت نہیں کی، نیشنل پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن میر اشرف حسین نے کہا کہ نیشنل پارٹی عوام کے حقوق پر کسی قسم کی مصلحت پسندی کا شکار نہیں ہوگی، جلسے سے گوادر کے رہنما میر غفور ہوت، مرکزی رہنما میر طلین بلوچ، سابق سینیٹر و سابق ایم این اے میر منظور احمد گچکی، ضلع کیچ کے صدر مشکور انور بلوچ، بی ایس او پجار کے مرکزی سینئر وائس چیئرمین بوہیر صالح، فقیر خداداد، بی ایس او پجار کے صوبائی جنرل سیکرٹری عابد عمر، تحصیل کلاتک کے رہنما عبدالحلیم بلوچ و دیگر نے بھی خطاب کیا جبکہ مرکزی کمیٹی کے رکن محمد جان دشتی، ڈاکٹر نور بلوچ، نثار احمد بزنجو، رجب یاسین، ناظم الدین ایڈووکیٹ، اقبال شاہ زئی، شاہ زین مری، آدم قادر بخش، بلخ شیر قاضی، طارق بابل، فدا جان بلیدی، مجید عبداللہ سمیت دیگر رہنما بھی شریک تھے۔

دھرنا کمیٹی کے مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو سخت اقدامات پر مجبور ہونگے، مقررین

پشتون وطن کے طول و عرض میں پھیلی بے چینی سے عوام سراپا احتجاج ہیں، مابت کاکا، رضا محمد رضا

سانحہ خوست میں ملوث کرداروں کو بے نقاب اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے، نور باچا و دیگر کا خطاب

ژوب (پ ر) پشتون قوم پرست جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتونوں سمیت محکوم قوموں میں احساس بیگانگی اور احساس محرومی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ سانحہ خوست ہرنائی اور شہید خالق داد بابر کی شہادت میں ملوث کرداروں کو بے نقاب اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے، خوست دھرنا کمیٹی کے مطالبات منظور کر کے وہاں کے عوام میں پھیلی بے چینی کا خاتمہ کیا جائے۔ پرامن احتجاج کا حق آئین دیتا ہے حکمرانوں کو فیصلہ کرنا ہوگا جب پرامن احتجاج کا راستہ روک لیا جاتا ہے تو پھر کونسا راستہ بچتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات رضا محمد رضا، پشتون تحفظ موومنٹ کے صوبائی کوآرڈینیٹر نور باچا، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی جنرل سیکرٹری اسفندیار کاکڑ، اے این پی کے ضلعی صدور انور خان مندوخیل، امان اللہ حریفال، پشتونخوامیپ کے داؤد خان ایڈووکیٹ، جمال لالا، پشتون تحفظ موومنٹ کے اسد قرار، حمید شیرانی، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے عدنان شاہیزئی نے ظریف شہید پارک ژوب میں اے این پی کے فعال رکن شہید خالق داد بابر کی شہادت اور سانحہ خوست کے خلاف احتجاجی جلسے سے خطاب کے دوران کیا جس کی صدارت مابت کاکا نے کی۔ اس سے پہلے بلدیہ پارک سے احتجاجی ریلی نکالی گئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی ظریف شہید پارک میں جلسے میں تبدیل ہوگئی۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ پشتون وطن کے طول و عرض میں پھیلی بے چینی سے پشتون عوام سراپا احتجاج ہیں، پشتونوں کی سرزمین پر دنیا جہاں کے دہشت گردوں کی لگی آگ کے شعلے بجھے نہیں تھے کہ ایک بار پھر وہی آگ پشتون وطن پر مسلط کی جا رہی ہے جس سے پشتونخوا وطن کے در و دیوار آج تک خون آلود ہیں جس میں لاکھوں پشتون افغان زندگی سے محروم اور بے گھر ہوئے۔ مقررین نے کہا کہ ہرنائی خوست میں پرامن احتجاج کرنے والوں پر سرعام فائرنگ کی گئی جس سے خالق داد بابر شہید اور کئی ساتھی شدید زخمی ہوئے گزشتہ 21 دنوں سے وہاں کے عوام سیاسی جماعتوں کے کارکن اور ذمہ داران دھرنا دیئے ہوئے ہیں، خوست دھرنا کمیٹی کی جانب سے پیش کیے گئے مطالبات کو تسلیم کر کے وہاں پر امن و امان کی مخدوش صورتحال کا ادراک نہ کیا گیا تو حالات کی سنگینی کی ذمہ داری حکمران اشرافیہ پر عائد ہوگی۔ مقررین نے کہا کہ اگر خوست دھرنا کمیٹی کے مطالبات نہ مانے گئے تو آئندہ اس سے سخت اقدامات اٹھانے پر مجبور ہوں گے، جلسے میں متعدد قراردادیں اے این پی کے ضلعی جنرل سیکرٹری [illegible] نے پیش کیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 05 SEP 2022 Page No. 11

متاثرین بے یارومددگار، جعلی حکومت زمین پر نظر نہیں آرہی، لشکری رئیسانی

بلوچستان کے اکثر علاقے زیر آب اور غذائی قلت کا شکار، وفاقی و مخیر حضرات امدادی کارروائیاں شروع کریں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت بہت بڑے بحران اور ایک انسانی المیے سے دوچار ہے جبکہ متاثرین بے یارو مددگار پڑے ہوئے ہیں، یہ بات انہوں نے اتوار کو نصیرآباد، کچھی اور بھاگ ناڑی کے مختلف وفود سے ساراوان ہاؤس میں بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان کے اکثر علاقے زیر آب اور غذائی قلت کے باعث بدترین مشکلات کا شکار ہیں، ایسی بھی خبریں سننے میں آرہی ہیں کہ بچے غذا نہ ملنے کی وجہ سے موت کے منہ میں جارہے ہیں، ایسی صورتحال میں جعلی صوبائی حکومت اور اس کے پس پردہ اتحادی اور حمایتی زمین پر کہیں نظر نہیں آرہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اس حکومت کو صرف اس لئے مسلط کیا گیا کہ بلوچستان کے مستقبل ریکوڈک کو فروخت کرے۔ انہوں نے وفاقی حکومت، اقوام متحدہ، صوبے بھر کے سیاسی کارکنوں، مخیر حضرات، سماجی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ فوراً بلوچستان میں اپنی امدادی کارروائیاں شروع کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس تمام صورتحال نے واضح کردیا کہ جو پارٹیاں راتوں رات بنتی ہیں وہ ہمارے مسائل کا حل نہیں بلکہ وہ سیاسی لوگ جن کے پاس واضح ایجنڈا اور پروگرام ہے وہی بلوچستان کو اس بحران سے نکال سکتے ہیں۔

شہباز شریف کے دورے کی اطلاع تک نہیں دی گئی، سردار رند

حکومت نہیں چاہتی کچھی بولان کی صورتحال سے وزیراعظم کو آگاہی دوں، بیان

کوئٹہ + سبی (آئی این پی) رند قبائل کے سربراہ و رکن صوبائی اسمبلی سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ کچھی کے حلقے سے منتخب نمائندہ ہوں وزیراعظم شہباز شریف کے دورے سے متعلق اطلاع تک نہیں دی گئی وزیراعظم میرے حلقے کا دورہ کررہے ہیں منتخب نمائندے کو خبر تک نہیں اگر مجھے اطلاع دی جاتی تو کچھی بولان بھاگ میں بارشوں اور سیلابی صورتحال سے آگاہ کرتا بلوچستان حکومت نہیں چاہتی کہ اصل حقائق وزیراعظم کے سامنے لاؤں انہوں نے کہا کہ کچھی کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہوئی تو شدید احتجاج کریں گے، کچھی بولان بھاگ حالیہ بارشوں اور سیلابی صورتحال کے باعث سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے سیلابی ریلوں نے دیہات کے دیہات کو ملیامیٹ کردیا ڈھاڈر بھاگ سمیت دیگر علاقوں میں بھوک و افلاس کی صورتحال انتہائی گمبھیر ہے رابطہ سڑکیں بہہ جانے سے متعدد دیہات کا تاحال شہر سے رابطہ منقطع ہے سیلاب زدہ علاقوں میں بحالی کا کام تیز کرکے متاثرین کو ریلیف دیا جائے۔

سیلاب سے متاثرہ ہنہ اوڑک کے عوام حکومتی امداد کے منتظر، کوئٹہ بار

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے صدر اجمل خان کاکڑ و قبائلی رہنما ملک شیر علی کاکڑ نے بیان میں کہا ہے کہ سیلاب و بارش سے متاثرہ ہنہ اوڑک کے عوام بے یارو مددگار اور حکومتی امداد کے منتظر ہیں جہاں انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں۔ اس سلسلے میں ملک شیر علی کاکڑ نے حکومتی نمائندوں سے مختلف اوقات میں ملاقات بھی کیں مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہنہ اوڑک کے سیلاب سے متاثرہ عوام کی مدد کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعظم کا بلوچستان کیلئے پیکیج کا اعلان نہ کرنا زیادتی ہے، قاسم سوری

بلوچستان ایک پسماندہ اور غریب صوبہ ہے حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب نے صوبے کا حلیہ تبدیل کردیا اور ہر طرف نقصانات کا منظر دکھائی دے رہی ہے

اگر وزیراعظم واقعی سیلاب متاثرین کے ساتھ مخلص ہے تو وہ اپنے دور میں سیلاب متاثرین کیلئے پیکیج اور جاں بحق افراد کے معاوضے میں اضافہ کرتے

وفاقی حکومت اس حوالے سے نظرثانی کرکے بلوچستان کیلئے بڑے پیکیج کا اعلان اور جاں بحق افراد کے معاوضے میں بھی اضافہ کیا جائے، سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی

کوئٹہ (اے این این) وزیراعظم بلوچستان کا دورہ تو کرتے ہیں لیکن سیلاب زدگان کی داد رسی اور صوبے کیلئے پیکیج کا اعلان نہ ہونا صوبے کے عوام کے ساتھ زیادتی ہے وفاقی حکومت اس حوالے سے نظرثانی کرکے بلوچستان کے لئے بڑے پیکیج کا اعلان اور جاں بحق افراد کے معاوضے میں اضافہ کیا جائے یہ بات پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر قاسم خان سوری نے وزیراعظم کا دورہ بلوچستان پہ......

بقیہ نمبر38 صفحہ 10 پر

ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پسماندہ اور غریب صوبہ ہے حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب نے صوبے کا حلیہ تبدیل کردیا اور ہر طرف نقصانات کا منظر دکھائی دے رہی ہے سیلاب سے متاثرہ افراد کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں حکومت وقت اعلانات تو کررہے ہیں لیکن عملی طور پر کوئی ایسا اقدامات نہیں کیے جس سے سیلاب متاثرین کی حوصلہ افزائی ہوسکے بلکہ وزیراعظم نے سیلاب کے بعد ان کا یہ دوسرا دورہ ہے جو ہمارے خیال میں صرف فوٹو سیشن تک محدود ہے اگر وزیراعظم واقعی سیلاب متاثرین کے ساتھ مخلص ہے تو وہ اپنے دور میں سیلاب متاثرین کیلئے پیکیج اور جاں بحق افراد کے معاوضے میں اضافہ کرتے تھے لیکن انہوں نے ایک بار پھر یہاں آکر سرکاری خزانے سے دورے پر خرچہ تو کیا ہے لیکن عملی طور پر سیلاب زدگان کیلئے اعلان کیا اور نہ ہی ان کی داد رسی کیلئے جس سے سیلاب متاثرین میں مزید مایوسی پھیل گئی ہے۔

حوران بلوچ وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کی کوآرڈی نیٹر مقرر

کوئٹہ (آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصراللہ بلوچ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ حوران بلوچ کو تنظیم کے ساتھ مسلسل 10 سال کام کرنے کے بنیاد پر تنظیمی سطح پر کوئٹہ ڈویژن کے لیے اعزازی

بقیہ نمبر62 صفحہ 7 پر

کوآرڈینیٹر مقرر کردیا گیا نصراللہ بلوچ نے کہا کہ حوران بلوچ دس سال سے وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے ساتھ لاپتہ افراد کے کوائف جمع کرنے تنظیم کے کہنے پر جبری لاپتہ افراد کے لواحقین سے ملاقات کرنے کے ساتھ تنظیم کے احتجاجوں میں بھی اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے، نصراللہ بلوچ نے اس امید کا اظہار کیا کہ حوران بلوچ لاپتہ افراد کے کوائف جمع کرنے اور جبری گمشدگیوں کے مسئلے کو اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کریگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 05 SEP 2022 Page No. 12

INTEKHAB QUETTA

قلات: چرس برآمد، ملزم گرفتار

قلات (نامہ نگار) قلات پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم حاجی شاہ سکنہ مسلم محلہ قلات کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے چرس برآمد کرلی۔ مقدمہ درج کرلیا گیا۔

خضدار، گریشہ سے ڈاکٹر کریم ساجدی سمیت 6 افراد لاپتہ

سیکورٹی اہلکار گزشتہ شب شے محمد اوران کے چار بیٹے خیر بخش، داد کریم، مقصود اور نعیم سمیت 6افراد کو ساتھ لے گئے

تمام افراد کو رات کے اندھیرے میں فورسز نے گرفتار کیا، اہل خانہ کا دعویٰ

خضدار (انتخاب نیوز) گزشتہ رات خضدار کے علاقے گریشہ سے فورسز نے شے محمد اوران کے چار بیٹوں خیر بخش، داد کریم، مقصود، نعیم اور ڈاکٹر کریم بخش ولد بہار سمیت چھے افراد کو حراست میں لیکر جبری طور پر گمشدہ کردیا۔ ذرائع کے مطابق اہلخانہ نے تمام افراد کی جبری گمشدگی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ رات کے اندھیرے میں انہیں گھر سے لاپتہ کردیا گیا۔ اہلخانہ نے مقتدر حلقوں سے ان کو بازیابی کا مطالبہ کیا ہے۔

چھتر، فائرنگ سے 3افراد زخمی

چھتر (آن لائن) ضلع نصیر آباد پولیس تھانہ چھتر کی حدود میں گھر پر فائرنگ ایک شخص سمیت خواتین اور نوجوان زخمی تفصیلات کے مطابق ضلع نصیر آباد پولیس تھانہ چھتر کی حدود گوٹھ سون واہ میں مسلح افراد نے رات کے وقت ایک گھر میں گھس کر اندھا دھند فائرنگ کرکے بقیہ نمبر45 صفحہ 7 پر

سکندر علی کھوکھر اور اسکے بیوی گل بی بی اور بیٹے رحیل خان کو زخمی کردیا۔ پولیس تھانہ چھتر نے زخمیوں کو علاج کی غرض سے سول ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا مزید پولیس تفتیش کررہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 05 SEP 2022 Page No. 14

بلوچستان میں سیلابی صورتحال برقرار، متاثرین کو خیمے، خوراک، ادویات کی قلت کا سامنا

جعفرآباد، گوٹھ حاجی ولاور خان گبلی، گوٹھ سید خاکن شاہ، گوٹھ روشن رمدانی جمالی ملیامیٹ صحبت پور میں پھنسے 200 لوگ ریسکیو

تحصیل کاہان کاچھی کوہلو سبی، ڈیرہ بگٹی سے منسلک رابطہ سڑکیں سیلابی ریلوں میں بہہ جانے کے باعث آمد ورفت کے لئے معطل

دور دراز علاقوں میں پھنسے رہائشیوں کے پاس راشن ختم، کوہلو کے تحصیل ٹمبو، نیلی، بیزہ کے مختلف علاقوں میں درجنوں لوگ پھنسے ہیں

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (نیوز ایجنسیاں نمائندے) اندرون بلوچستان بارشوں وسیلاب کے بعد تباہی کے واقعات میں کمی نہ آسکی متعدد دیہاتوں سے سیلابی پانی کا گزر جاری رہنے میں آنیوالی تمام املاک پانی کی نظر کھڑے پانی سے متعدد علاقوں...... بقیہ نمبر 11 صفحہ 9 پر

بقیہ نمبر 11 صفحہ 9 پر

میں مکانات زمین بوس ہونے لگے گوٹھ حاجی ولاور خان بگٹی، گوٹھ سید خاکن شاہ، گوٹھ روشن رمدانی جمالی اور دیگر گوٹھ سیلاب کے پانی میں ملیامیٹ ہو گئے مکانات زمین بوس لوگ بے گھر ہو گئے پانی ابھی تک کھڑا ہوا ہے وہاں کے مکینوں نے میڈیا سے درخواست کی کہ ان کی آواز اٹھائیں ابھی تک حکومت کی جانب سے کوئی امداد تک نہیں ملا نہ خیمے ملے اور نہ کوئی راشن اذیت کی زندگی گزار رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ سیلاب والا پانی پی رہے ہیں جس سے پیٹ کی بیماریاں ہو رہے ہیں کئی لوگ بیمار ہو گئے ہیں پینے کا پانی بھی نہیں دیا جا رہا ہے، انہوں نے ڈی سی جعفرآباد پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس راشن وغیرہ موجود ہے خیمے ہیں کس کو دے رہا ہے کوئی ان سے پوچھنے والا نہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ وہ ان گوٹھوں کے رہنے والوں کی فوری مدد کریں ورنہ لوگ اب بھوک آلودہ پانی کے پینے سے مریں گے اگر مدد نہ کی گئی تو احتجاج کریں گے۔ دوسری جانب۔ کوہلو کے مختلف علاقوں کا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر سے زمینی رابطہ منقطع ہے تحصیل کاہان کاچھی کوہلو سبی، ڈیرہ بگٹی سے منسلک رابطہ سڑکیں سیلابی ریلوں میں بہہ جانے کے باعث آمد ورفت کے لئے معطل ہیں، مقامی لوگ محصور ہو کر رہ گئے خوراک اور ادویات کی قلت کا سامنا ہے، رپورٹ کے مطابق کوہلو کے مختلف علاقوں کا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر سے زمینی رابطہ گزشتہ ایک ماہ سے مکمل طور پر منقطع ہے، تحصیل کاہان کو کوہلو سبی ڈیرہ بگٹی سے ملانے والے رابطہ سڑک بحال نہ ہو سکا جس سے مقامی لوگ بری طرح محصور ہو کر رہ گئے۔ مقامی لوگوں کو متعلقہ علاقے میں ادویات اور خوراک کی قلت کا سامنا ہے۔ دوسری جانب تحصیل ٹمبو، نیلی، بیزہ کے مختلف علاقوں کا بھی زمینی رابطہ منقطع ہونے سے وہاں کے مقامی لوگ محصور ہو کر رہ گئے ہیں۔ عوامی حلقوں نے رابطہ سڑکوں کی فوری بحالی کے لئے حکومت سے اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ نمائندے کے مطابق صحبت پور کے نواحی گاؤں گوٹھ غلام محمد میں سیلابی پانی میں پھنسے ہوئے 200 لوگوں کو بحفاظت ریسکیو کیا گیا ڈپٹی کمشنر صحبت پور عظیم جان دمڑ کی ہدایت پر پی ڈی ایم اے نے صحبت پور کے نواحی گوٹھ غلام محمد کھوسہ میں پھنسے ہوئے 200 افراد کو بحفاظت ریسکیو کر کے محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا، ریسکیو کرنے کے بعد لوگوں نے ضلعی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا متاثرین کے مطابق وہ دس دنوں سے سیلابی ریلوں میں پھنسے ہوئے تھے انکے پاس راشن ختم ہو چکا تھا اور پیاس سے انکا برا حال تھا بڑی مشکل سے ضلعی انتظامیہ سے رابطہ ہوا جس پر پی ڈی ایم اے نے انہیں ریسکیو کر کے کشتیوں کی مدد سے ب؟ حفاظت محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق۔ مون سون کی بارشوں میں جانی و مالی نقصانات کے حوالے سے پی ڈی ایم اے کی جانب سے رپورٹ جاری کر دی گئی ہے جس کے مطابق بلوچستان میں جون سے اب تک بارشوں سے 260 افراد جاں بحق ہوئے، جن میں 125 مرد، 59 خواتین اور 76 بچے شامل ہیں، زیادہ تر اموات بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، بولان، ژوب، کیچ، دکی، خضدار، کوہلو، مستونگ، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ اور سبی میں ہوئیں، مختلف حادثات سے 164 افراد زخمی ہوئے، بارشوں سے 63 ہزار 756 مکانات کو نقصان پہنچا، جن میں سے 18 ہزار 280 مکانات منہدم اور 45 ہزار 476 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا۔ رپورٹ کے مطابق سیلابی صورتحال کی وجہ سے صوبے کے مختلف علاقوں میں 18 پلوں اور 1500 کلومیٹر شاہراہوں کو نقصان پہنچا، 5 لاکھ کے قریب مال مویشی ہلاک ہوئے جبکہ 2 لاکھ ایکڑ سے زائد رقبے پر فصلوں کو نقصان پہنچا، متاثرہ اضلاع میں پی ڈی ایم اے کی امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں متاثرہ اضلاع ہرنائی، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی، صحبت پور اور دکی کے متاثرین میں 688 ٹینٹ، 3000 فوڈ پیکٹس، 500 کمبل، 7400 ترپال اور 400 مچھر دانیاں تقسیم کی گئیں۔ بلوچستان میں بارشوں میں 260 جانیں لے گئیں، 76 بچے بھی شامل ہیں، صوبے میں 18 ہزار 118 مکانات کو نقصان پہنچا ہے، 2 لاکھ 15 ہزار مویشی مارے گئے، 2 لاکھ سے زائد ایکڑ رقبے پر کھڑی فصلیں تباہ ہو چکی ہیں۔ بلوچستان میں 91 لاکھ 82 ہزار 616 شہری متاثر ہوئے ہیں، این ایف آر سی سی نے بتایا کہ 24 جون سے اب تک بلوچستان میں ایم 8 موٹر وے پر واشوک کے 24 کلومیٹر سیکشن پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے۔ کوئٹہ تافتان اور کوئٹہ سبی اور سبی سے حبیب کوٹ تک ریلوے ٹریک بند ہے۔ بلوچستان میں سیلاب متاثرین سڑکوں کے کنارے بے یار و مددگار حکومتی امداد کے منتظر ہیں، نصیرآباد، جعفرآباد اور صحبت پور میں سیلاب متاثرین سڑکوں کے کنارے سخت گرمی میں سیلابی پانی اترنے اور حکومتی امداد کے منتظر ہیں، صحبت پور میں پاک فوج نے سڑکوں کنارے ماڈرن خیمہ بستیاں قائم کر دیں، ڈیرہ مراد جمالی کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں انتیس روز بعد بھی ریلیف آپریشن شروع نہیں کیا جا سکا، متاثرین کو پینے کے صاف پانی، خوراک اور ادویات کی شدید قلت کا سامنا ہے، خواتین اور بچے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہونے لگے، گرم موسم میں متاثرین پلاسٹک کی شیٹ اور چارپائیوں کے سائے تلے بے یار و مددگار امداد کے منتظر ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

نوشکی، آٹا، چینی افغانستان سمگلنگ سے بحران پیدا ہونے کا خدشہ

دکانوں و مارکیٹوں سے خریداری عوام کے لئے خواب ثابت ہو رہا ہے، ضلعی انتظامیہ اسمگلنگ روکنے میں ناکام ہوا ہے

باڈری علاقوں سے روزانہ بڑی تعداد میں اشیاء خوردنی ضلعی انتظامیہ کی ملی بھگت سے افغانستان جا رہا ہے

نوشکی (نامہ نگار) نوشکی سے پاک افغان باڈری علاقوں سے بڑے پیمانے پر آٹے اور چینی کی افغانستان سمگلنگ سے علاقے میں آٹا اور چینی کا بحران پیدا ہو گیا، دکانوں اور مارکیٹوں سے خریداری عوام کیلئے خواب ثابت ہو رہا ہے، ضلعی انتظامیہ اسمگلنگ روکنے بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

میں ناکام تفصیلات کے مطابق سیلاب کے بعد اشیاء خورد و نوش کی غیر قانونی اسمگلنگ اور ملک سے باہر منتقلی نے غریب عوام کی مشکلات اور دشواریوں میں مزید اضافہ کر دیا نوشکی کے باڈری علاقوں سے روزانہ بڑی تعداد میں اشیاء خوردنی خصوصاً آٹے اور چینی غیر قانونی طور پر مقامی انتظامیہ کی ملی بھگت سے افغانستان لے جایا جا رہا ہے، جبکہ نوشکی بازار میں آٹا اور چینی کی قلت پیدا ہو چکی ہیں، ملک سے باہر اسمگلنگ کی وجہ سے قیمتیں آسمان پر پہنچ چکی ہیں گھریلو ضرورت پوری کرنے کیلئے اشیاء خوردنی کی خریداری میں حد سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہیں، عوامی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پاک افغان بارڈر سے چینی، آٹا اور دیگر اشیاء کی غیر قانونی منتقلی کو روکنے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں تاکہ عوام کو مصنوعی بحران سے نجات مل سکیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 SEP 2022 Page No. 12

پنجگور میں آٹے کا بحران
20 کلو کا تھیلا 5 ہزار کا ہو گیا

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں آٹے کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے، 20 کلو آٹے کی تھیلا 5 ہزار تک پہنچ گئی نان ہوائی سمیت آٹے کی دکانوں میں آٹا نایاب ہو گیا، عوام کو آٹے کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے، تفصیلات کے مطابق پنجگور میں آٹے کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے، بازار نان بائی سمیت آٹے کی دکانوں میں آٹا نایاب ہو چکا ہے، 20 کلو آٹے کا تھیلا 5000 روپے تک پہنچ گیا ہے آٹے کی قلت اور بازاروں میں آٹے کی عدم دستیابی سے نانبائیوں کی دکانوں نے بھی روٹی کی قیمت میں اضافہ کر دیا ہے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ پنجگور میں سرکاری گندم کی ترسیل کے بندش کے سبب سرکاری گودام ویران ہو گئے ہیں، پنجگور میں آٹے کی بحران نے شدت اختیار کر گیا ہے۔

ڈیرہ اللہ یار: حیردین ڈرین میں شگاف پر نہ ہو سکا، عوام نقل مکانی پر مجبور

مزید گھر زیر آب، متاثرین کا فوری امداد کا مطالبہ، سڑک کنارے پناہ گزین بچی تاحال بازیاب نہ ہو سکی

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) حیردین ڈرین میں شگاف پر نہ کرنے سے ڈیرہ اللہ یار کے مختلف محلوں میں پانی کی سطح میں اضافے سے مزید گھر زیر آب آ گئے، محکمہ ایری گیشن کے حکام غائب، لوگ نقل مکانی پر مجبور ہو گئے۔ ڈیرہ اللہ یار شہید مراد کالونی کے رہائشی کی سڑک کنارے پناہ گزین چار سالہ بچی پانچ روز بعد بھی بازیاب نہ ہو سکی۔ ایک طرف سیلاب کی تباہ کاریوں اور مشکلات سے متاثرین پریشان ہیں تو دوسری طرف معصوم بچوں کی فکر۔ تفصیلات کے مطابق ڈیرہ اللہ یار و گردونواح کے سیکڑوں سیلاب متاثرین ہر جگہ پانی ہی پانی کے باعث گزشتہ کئی روز سے سڑک کنارے سخت سوکھی حالات کا مقابلہ کر رہے ہیں جبکہ دوسری طرف شہر میں روز بروز پانی کی سطح بلند ہونے سے شہید مراد کالونی میں سیلاب نے مزید گھروں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور عوام اپنا گھر بار چھوڑ کر نقل مکانی پر مجبور ہیں اور متعدد غریب خاندانوں کی عمر بھر کی محنت سے بنائے گئے گھر گرنا شروع ہو گئے۔ شہریوں نے سم نالے کے شگاف پر کرنے اور شہر سے جلد پانی کے نکاس کے لئے مزید کنس لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت فوری طور پر سیلاب متاثرین میں امدادی سامان اور صاف پانی فراہم کرے جبکہ سڑک کنارے پناہ لینے والے شہید مراد کالونی کے رہائشی عبدالباقی لاشاری کی چار سالہ بچی جو گزشتہ پانچ روز سے لاپتہ ہے کو فوری بازیاب کرایا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب متاثرہ علاقوں میں ڈائریا، جلد، پیٹ کی بیماریاں پھیلنے لگیں، 73 ہزار مریض رجسٹرڈ

محکمہ صحت اور پی پی ایچ آئی کے تعاون سے بلوچستان بھر میں سیلاب متاثرین کے لیے اب تک 73000 او پی ڈیز میں متاثرہ افراد کا علاج کیا گیا

چھتر یونین کونسل میں کل 551، ڈیرہ مراد جمالی اور یونین کونسل غربی میں 183 اور 197، تمبو اور یونین کونسل خرسوس راہ میں 276 مریضوں کا علاج

قلات میں 1988 قلعہ سیف اللہ اور یونین کونسل دواتیز، میں 129 جعفر آباد کی تحصیل گنداخہ اور یونین کونسل سوبدرانی میں 129 مریضوں کا علاج

کوئٹہ (خ ن) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ڈائریا، جلد، پیٹ کی بیماریاں پھیلنے لگیں، محکمہ صحت حکومت بلوچستان اور پی پی ایچ آئی کے تعاون سے بلوچستان بھر میں سیلاب متاثرین کے لیے اب تک 73000 او پی ڈیز میں متاثرہ افراد کا علاج کیا گیا ہے۔......... بقیہ نمبر 28 صفحہ 9 پر

جس میں اے آر آئی، ڈائریا، سانپ کے ڈسنے جلدی امراض اور دیگر بیماریوں کا علاج کیا گیا ہے جس میں اب تک ضلع نصیر آباد کی تحصیل چھتر اور یونین کونسل میں کل 551 مریضوں کا علاج کیا گیا ہے نصیر آباد کی تحصیل ڈیرہ مراد جمالی اور یونین کونسل غربی میں 183 اور 197 نصیر آباد کی تحصیل تمبو اور یونین کونسل خرسوس راہ میں 276 قلات میں قلات اور یونین کونسل قلات صدر میں 1988 قلعہ سیف اللہ اور اس کے یونین کونسل دواتیز، میں 129 جعفر آباد کی تحصیل گنداخہ اور یونین کونسل سوبدرانی میں 129 جعفر آباد کی تحصیل کے کٹ میں 150 کچھی کی تحصیل بھاگ اور یونین کونسل جلال خان مندوخہ میں 393 اسی طرح سے کچھی کی تحصیل بھاگ میں 284 اور سبی کے یونین کونسل نمائش میں 65 مریضوں کا علاج کیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 05 SEP 2022 Page No. 17

متاثرہ انفراسٹرکچر کی بحالی کا کام اور وزیراعظم کا دورہ بلوچستان

طوفانی بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں ملک بھر میں ہونے والی تباہی اتنی شدت کی حامل اور ہمہ گیر ہے کہ بظاہر یہی لگ رہا ہے کہ ہمیں ان حالات سے نکلنے میں ایک عرصہ لگ جائے گا وجہ یہ ہے کہ ایک تو وسائل کی کمی اور مسائل بہت زیادہ ہیں جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ہونے والے نقصانات ہمہ گیر اور سنگین نوعیت کے ہیں بلوچستان سمیت ملک بھر میں مواصلات وتعمیرات، زراعت، گلہ بانی اور مجموعی انفراسٹرکچر انتہائی زیادہ متاثر ہوا ہے اور جوں جوں وقت گزر رہا ہے جہاں اس بات کی ضرورت بڑھتی چلی جا رہی ہے کہ متاثرین کی امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں میں تیزی اور وسعت لائی جائے وہاں یہ خیال بھی زور پکڑ رہا ہے کہ مواصلات بالخصوص قومی شاہراہوں کی تعمیر ومرمت اور بحالی کا کام تیز تر کیا جائے شاہراہوں سے متعلق یہاں اس بات کا بھی ذکر ضروری ہے کہ سیلاب زدہ علاقوں میں شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کی بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے، وزیراعظم مواصلات اور سڑکوں کی بحالی کے کام کی نگرانی خود کر رہے ہیں، اس حوالے سے انہیں روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ بھی پیش کی جا رہی ہے، وزیراعظم کی ہدایت پر وفاقی وزیر مواصلات اور چیئرمین نیشنل ہائی وے اتھارٹی قومی شاہراہوں کی بحالی کو یقینی بنا رہے ہیں گزشتہ چندروز کے دوران چاروں صوبوں سمیت گلگت بلتستان میں سیلاب سے متاثرہ بیشتر قومی شاہراہوں اور موٹر ویز کو بحال کر دیا گیا ہے۔ قومی شاہراہ این ۱۵ کو مانسہرہ سے چلاس براستہ ناران ٹریفک کے لیے بحال کر دیا گیا ہے کراچی سے چمن قومی شاہراہ این ۲۵، جو کہ لسبیلہ سے خضدار تک سیلاب سے متاثر تھی کو بھی ٹریفک کے لئے بحال کر دیا گیا ہے۔ قراقرم ہائی وے این ۳۵ جو کہ ٹریفک کے لیے انڈس کوہستان اور ہنزہ کے اضلاع میں بند تھی اس کو بھی مکمل بحال کر دیا گیا ہے اسی طرح قومی شاہراہ این ۴۰، کا کوئٹہ نوشکی سیکشن، قومی شاہراہ این ۲۵ کا چکدرہ دیر سیکشن، انڈس ہائی وے این ۵۵ کے راجن پور تونسہ اور ڈیرہ اسماعیل خان سیکشن، این ۶۵ کا سبی کوئٹہ سیکشن، این ۷۰ کا فورٹ منرو سیکشن، این ۹۰ کا الپوری بشام سیکشن، این ۱۴۰ کا گلگت شندور سیکشن ٹریفک کے لئے بحال کر دیا گیا ہے تاہم کچھ شاہراہوں پر بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے وزیراعظم تمام عمل کی خود نگرانی کر رہے ہیں انہوں نے اتوار کے روز بلوچستان کا بھی دورہ کیا حالیہ بارشوں اور سیلاب کے دوران وزیراعظم شہباز شریف متعدد بار بلوچستان کے دورے کر چکے ہیں اور اس دوران وہ تمام تر صورتحال کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرتے ہوئے صوبائی حکام اور خود سیلاب متاثرین سے بھی گفت و شنید کر کے ان کے مسائل معلوم کرتے آئے ہیں وزیراعظم اسی عزم کا مسلسل اعادہ کرتے آئے ہیں کہ آخری متاثرہ خاندان کی بحالی تک حکومت چین سے نہیں بیٹھے گی وزیراعظم نے گزشتہ روز اپنے دورے کے موقع پر بلوچستان میں امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں اور متاثرہ سڑکوں کی بحالی کے کام کا جائزہ لیا وزیراعظم نے سیلاب سے متاثرہ انفراسٹرکچر کے بحالی کے کام کو سراہتے ہوئے کہا کہ متاثرہ سڑکوں کو جلد از جلد بحال کیا جائے گا، انفراسٹرکچر کی بحالی میں مصروف عملہ قوم کی عظیم خدمت کر رہا ہے، پوری قوم مشکل کے اس وقت میں متحد ہے، سیلاب سے لاکھوں گھر تباہ ہوگئے اور 1300 سے زائد افراد جاں بحق ہوئے ہیں سیلاب سے متاثرہ سڑکوں سے متعلق وزیراعظم کا کہنا تھا کہ متاثرہ سڑکوں کو جلد سے جلد بحال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب سے سندھ، بلوچستان، خیبرپختونخوا، جنوبی پنجاب اور گلگت بلتستان کے علاقے متاثر ہوئے ہیں متاثرین کی امداد و بحالی کا عمل دن رات جاری ہے اور حکومت کے ساتھ ساتھ تمام طبقات اس حوالے سے حسب استطاعت حکومت اور انتظامیہ کی مدد اور معاونت کر رہے ہیں وزیراعظم کا کہنا تھا کہ اس کار خیر میں جو بھی اپنا حصہ ڈال رہے ہیں وہ مبارکباد کے مستحق ہیں، پوری قوم کو یکجا ہو کر مشکل وقت میں خدمت کرنا چاہئے، جو مشکل وقت میں قوم کی خدمت کر رہے ہیں وہ مسیحا ہیں سیلاب کی بڑی آفت کے بعد لوگوں نے جذبے اور پوری لگن کے ساتھ متاثرین کی خدمت کی، مصیبت کا وقت جب آتا ہے تو پوری قوم اکٹھی ہو جاتی ہے اور سب دن رات ایک کر کے متاثرین کی امداد کرتے ہیں وزیراعظم نے جس جانب اشارہ کیا ہے ہم اس کی وضاحت وصراحت مسلسل کرتے آئے ہیں کہ قوموں کی زندگی میں اچھے اور برے دن یعنی نشیب وفراز آتے رہتے ہیں اور جو زندہ قومیں ہوتی ہیں وہ مشکل اور پریشانی کی ان گھڑیوں میں اتحاد، اتفاق اور یکجہتی کا ہی مظاہرہ نہیں کرتیں بلکہ اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کا بھی فہم وادراک رکھتی ہیں اور فقط حکومت اور انتظامیہ ہی کی طرف نہیں دیکھتیں بلکہ آگے بڑھ کر اپنے حصے کا کام بھی خوش اسلوبی سے کرتی ہیں ہم یہ نہیں کہتے کہ بحیثیت قوم ہمیں اپنے فرائض کا ادراک واحساس نہیں یقیناً جیسا کہ وزیراعظم نے کہا ہے یہ عین حقیقت ہے کہ جو بھی افراد مشکل کی اس گھڑی میں آگے بڑھ کر کام کر رہے ہیں وہ قوم کے مسیحا ہیں ہمیں اللہ تعالیٰ نے جتنی توفیق اور استطاعت دی ہے اس کے مطابق ہمیں متاثرین کی امداد و بحالی کے کام میں حکومت کا ساتھ دینا چاہئے باقی جہاں تک انفراسٹرکچر کی بحالی اور وزیراعظم کے دورہ بلوچستان یا پھر ظاہر کئے گئے عزم کا تعلق ہے تو ہم وزیراعظم شہباز شریف کے عزم کو سراہتے ہیں اور ان کے اس فیصلے کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کہ وہ شاہراہوں کی بحالی کے امور کی خود نگرانی کر رہے ہیں روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ طلب کر رہے ہیں ہم اسے سراہتے ہیں اور اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ جلد سے جلد قومی شاہراہوں کی بحالی اور تعمیر ومرمت کے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیا جائے گا اس وقت اگر بلوچستان سمیت ملک بھر میں آٹے اور اجناس کی کمی اور قلت کا سماں ہے تو اس کی اور بھی وجوہات ہوں گی ایک وجہ راستوں کی بندش اور ترسیل کا نہ ہونا بھی ہے جبکہ بلوچستان کی اگر بات کی جائے تو سندھ کے بعد ہمارے صوبے بلوچستان میں سب سے زیادہ نقصانات ہوئے ہیں یہ نقصانات ہمہ گیر اور ہمہ جہت ہیں ان سے نمٹنے کے لئے صوبائی حکومت کے پاس وسائل کی اشد قلت اور کمی ہے وفاقی حکومت کو صوبے کے ساتھ معاونت وہمکاری کا عمل جاری وساری رکھنا چاہئے اور صوبے کی زیادہ سے زیادہ مدد کرنی چاہئے تاکہ صوبے کو جلد سے جلد ان حالات سے نکالا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 7 Dated: 05 SEP 2022 Page No. 18

بلوچستان: دوردراز علاقے امدادی سامان کے منتظر

بلوچستان میں سیلاب کے بعد کی صورتحال انتہائی پریشان کن بتائی جا رہی ہے۔ سیلاب نے ہر طرف تباہی مچا رکھی ہے، لاتعداد آبادیاں اور دور دور کے علاقے زیر آب ہیں لیکن ان تک امدادی سامان اور خوراک اب تک نہیں پہنچ پائی۔ خصوصاً بلوچستان کے دوردراز کے دشوار گزار علاقوں کے متاثرین انتہائی مشکل حالات میں ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف بھی بلوچستان کا دورہ کر رہے ہیں، اس وقت صوبے کے دوردراز علاقوں کے ہزاروں متاثرین سب سے زیادہ توجہ کے مستحق ہیں کیونکہ عام زندگی میں بھی انہیں وسائل کی کمی اور مواصلاتی رابطوں میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بلوچستان کے ان دیہاتی علاقوں کے لوگوں کی زندگیاں سیلابی آفت کی وجہ سے مزید اجیرن ہو چکی ہیں۔ بلوچستان کی صورتحال اس لحاظ سے مختلف ہے کہ باقی سیلابی علاقوں میں تو کئی نجی امدادی تنظیمیں کام کر رہی ہیں، ان تک امداد پہنچانا بظاہر مشکل نہیں ہے لیکن بلوچستان کے علاقوں میں عام دنوں میں بھی رسائی ممکن نہیں ہوتی جبکہ وہاں کچھ علاقوں میں امن وامان کے مسائل بھی ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاقی حکومت اور بلوچستان کی صوبائی حکومت کو باہمی اشتراک سے ان مضافاتی علاقوں میں امدادی سامان پہنچانے اور لوگوں کی بحالی کے لئے ہنگامی اقدامات کرنے چاہئیں۔ اس سلسلہ میں صوبے میں امدادی کام کرنے والی مقامی نجی تنظیموں کو بھی سرکاری طور پر ایسی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں جن کے ذریعے مربوط بنیادوں پر سیلاب متاثرین تک امدادی سامان کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

editorial@roznama92news.com

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 7

Dated: 05 SEP 2022 Page No. 21

Helping flood victims

The recent monsoon unprecedented rains and floods have badly damaged infrastructure and inflicted serious losses on Balochistan. Balochistan desperately needs help of federal as well as international community and it can be gauged from the remarks of Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo that they are not in a position to survive without help from federal and provincial governments. He said the province immediately needed financial help to rehabilitate flood-affected citizens as the devastation has drawn the province 20 years back. Chairing a meeting, the chief minister said unprecedented rains and floods have broken the back of people, depriving them of their entire life's savings. He said the government will meet the needs of flood victims and help them restore their lives even if the province has to take a loan. He said he will knock on every door to arrange resources and bring happiness back for the people who have been devastated by floods. He said the provincial government has asked the centre to provide grants according to the losses suffered by the province at the hands of this natural calamity. The federal government has announced Rs 10 billion grant so far to help victims. The provincial minister for agriculture Mir Asadullah Baloch has said according to initial assessments, the province has already suffered financial losses of over 200 billion as entire communication infrastructure and agriculture was destroyed by torrential rains and heavy floods. He lamented and said that this grant is nothing compared to the level of destruction in the province. Criticizing the grant announced by the prime minister, Baloch said if philanthropists in Balochistan donate to help the victims, that amount alone will exceed Rs100b. No doubt the situation of Balochistan has become complicated after huge floods yet it is the responsibility of the provincial and federal governments' to help victims. At this critical situation it will be pragmatic if the federal and provincial governments should be on one page to meet the challenge of rehabilitation. The destructions are in a large scale as more than 250 people died and 1.3 people have become homeless. Acres of rice, onion, tomatoes, barley crops and several fruit orchards have been washed away which would increase poverty and unemployment in the province. It is important that the provincial government along with federal government expedite their efforts to help victims in rehabilitation process. Moreover, keeping in view the economic situation of the federal as well as provincial governments, it is necessary that government should appeal international community and engage humanitarian organizations to help flood affectees of Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 05 SEP 2022 Page No.

صوبائی وزیر انجینئر زمرک اچکزئی، ظفر خان اچکزئی اور منیر احمد اچکزئی کی عیادت کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، صوبائی مشیر داخلہ ضیاء لانگو سے حاجی موسیٰ جان اچکزئی ملاقات کررہے ہیں